بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ ۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ

راتبِ صدیقی

مترجم

شمس المفسرین خادم القرآن بحر العلوم

حضرت محمد عبد القدیر صدیقی حسرت

پروفیسر و سابق صدر شعبہ دینیات جامعہ عثمانیہ

نشان سلسلہ	فہرست مضامین	صفحہ
۱	سورة الفاتحة	۱
۲	صلٰوة الكبريت الاعظم	۱
۳	ورد الاشراق (بوقتِ اشراق پڑھی جانے والی دُعاء)	۳
۴	دعاء الجلالة	۴
۵	اوراد الاسبوع (ہفتہ میں پڑھے جانے والے اوراد)	۵
۶	دعاء الكفاية	۱۹
۷	الصلٰوة الغوثية (نمازِ استعانت)	۲۰
۸	اذكار	۲۲
۹	اسماء ساداتنا عبدالقدير و خواجه محبوب اللّٰه	۲۲
۱۰	اسماء سيدنا الشيخ عبدالقادر الجيلانیؓ	۲۳
۱۱	اسماء سيدنا علیؓ (مع توجه)	۲۵
۱۲	درود مع توجهات	۲۶
۱۳	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه (مع توجه)	۲۷
۱۴	اَللّٰه اَللّٰه (مع توجه)	۲۹
۱۵	يَا حَیُّ (مع توجه)	۳۰
۱۶	يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ (مع توجه)	۳۰
۱۷	يَا وَاحِدُ (مع توجه)	۳۱
۱۸	يَا عَزِيْزُ (مع توجه)	۳۱

نشان سلسلہ	فہرست مضامین	صفحہ
۱۹	يَا وَهَّابُ (مع توجه)	۳۲
۲۰	يَا ودود (مع توجه)	۳۳
۲۱	يَا مغنى (مع توجه)	۳۴
۲۲	يَا قَهَّار (مع توجه)	۳۵
۲۳	يَاذَا الجلال والاكرام (مع توجه)	۳۶
۲۴	رَبَّ النَّبِى مُحَمَّد (مع توجه)	۳۷
۲۵	يا ربّى (مع توجه)	۳۷
۲۶	كلياتى درود	۳۸
۲۷	ختم صديقية قادرية	۴۰
۲۸	راتب الحدّاد	۴۲
۲۹	الذِّكر مع الحلقة	۴۵
۳۰	تكبير عاشقاں	۴۸
۳۱	دُهائى	۵۲
۳۲	سيفى	۵۲
۳۳	حزب النّصر لسيدنا الغوث الاعظم	۵۳
۳۴	دُعاء النّصر وله قدس سره	۵۵
۳۵	للكشف	۵۷
۳۶	اقسامِ ذكر	۵۸
۳۷	دعاء النور	۶۰

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں ، مردود پھٹکارے ہوئے شیطان سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o

تعریف اللہ ہی کی ہے جو تمام عالموں کی پرورش کرنے والا ہے ۔ جو رحمٰن و رحیم ہے روزِ جزا کا مالک ہے

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o

ہم (تیری ہی بندگی کرتے ہیں) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ۔ ہم کو سیدھی راہ چلا

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ o

اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا ۔ نہ راستہ اُن لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ راستہ گمراہوں کا

ھٰذِہِ الصَّلٰوۃُ مُسَمّٰی بِ

اَلْکِبْرِیْتِ الْاَعْظَمِ

اس دعا کا نام کبریتِ اعظم ہے

لِسَیِّدِنَا الشَّیْخ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِی قُدِّسَ سِرُّہٗ

یہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے منسوب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِکَ اَبَدًا ۔ وَاَنْمٰی بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا

اے اللہ بھیج اپنے بہترین درود دواماً اور اپنی روز افزوں برکتیں دائماً

وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِیَّۃِ

اور فضل و عدد کے اعتبار کرتے تیرے پاکیزہ ترین سلام اُن پر جو انسانیت کے حقائق میں اشرف ترین

وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ ۔ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّۃِ

اور ایمان کی لطافتوں کے معدن اور تجلیات کے احسانوں کا طور

وَمَہْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَاسِطَۃِ عِقْدِ النَّبِیّٖنَ وَمُقَدَّمِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور اسرارِ رحمانیہ کے مقامِ نزول اور انبیاء کے ہار کے درمیانی موتی اور رسولوں کے لشکر کے پیش رو

وَقَائِدِ رَکْبِ الْاَنْبِیَآءِ الْمُکَرَّمِیْنَ ۔ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ ۔

اور انبیاء کے سوار دستہ کے قائد اور ساری مخلوق کے افضل ترین ہیں

حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَمَالِکِ اَزِمَّۃِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی ۔ شَاہِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ

جو اعلیٰ عزت کے علمبردار ہیں اور اعلیٰ بزرگی کی باگوں و زماموں کے مالک (شہسوار) ہیں ازل کے اسرار پر گواہ

وَمُشَاہِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ

اور اوّلین تجلیات کے مشاہدہ فرمانے والے اور قِدم و دوام کی زبانوں کے ترجمان

وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَمَظْہَرِ سِرِّالْوُجُوْدِ الْجُزْئِیِّ وَالْکُلِّیِّ

اور علم و بردباری اور حکمت کا سرچشمہ اور جزئی و کلی وجود کے راز کے مظہر ہیں

وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ ۔ رُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ

اور وجودِ علوی و سفلی کی آنکھ کی پتلی ہیں دونوں جہانوں کے جسم کی روح

وَعَیْنِ حَیٰوۃِ الدَّارَیْنِ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰی رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّۃِ اَلْمُتَحَقِّقِ

اور دارین کی حیات کے سرچشمہ ہیں بندگی کے اعلیٰ مراتب سے متصف

بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ اَلْخَلِیْلِ الْاَکْرَمِ وَالْحَبِیْبِ الْاَعْظَمِ

(چنندہ) منتخب مقامات کے اخلاق میں مانے ہوئے (محقق) (اور اللہ کے) معزز دوست اور محبوبِ اعظم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ خَاتِمِ النَّبِیّٖنَ

ہمارے سردار محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب نبیوں کے سلسلہ کو ختم فرمانے والے (نبیوں کے سلسلہ کی آخری کڑی)

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہ پر اپنی تمام تر معلومات کے برابر اور اپنے کلمات کی طوالت (سیاہی) کے برابر

کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَ ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

جب تک ذاکر رہیں تیرا اور اُن کا ذکر کرنے والے اور غافل رہیں تیرے اور اُن کے ذکر سے غفلت برتنے والے

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ -

اور کثرت سے سلام بھیج روزِ قیامت تک بہ اہتمامِ تمام

وِرْدُ الْاِشْرَاقِ

یُقْرَاُ عِنْدَ الْاِشْرَاقِ

بوقتِ اشراق پڑھی جانے والی دعا

لِسَیِّدِنَا الشَّیْخ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِی قُدِّسَ سِرُّہٗ

یہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے منسوب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ کَلَامُ اللّٰہِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَحُکْمُ اللّٰہِ

اللہ کا نور چمک اُٹھا اور اللہ کا کلام ظاہر ہوگیا اور اللہ کا امر فیصل ہوگیا اور اللہ کا حکم جاری ہوگیا

وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ

اور میں نے اللہ پر بھروسہ کرلیا جو اللہ نے چاہا اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت سوائے اللہ کے میں نے حفاظت طلب کرلی

بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰہِ وَبِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰہِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰہِ وبِعَظِیْمِ ذِکْرِ اللّٰہِ

اللہ کے لطفِ خفی کی اور اللہ کی لطیف کارکردگی کی اور اللہ کی جمیل پردہ پوشی کی اور اللہ کے عظیم ذکر کی

وَبِقُوَّۃِ سُلْطَانِ اللّٰہِ دَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اور اللہ کی غالب طاقت کی میں اللہ کی حفاظت میں داخل ہوگیا اور میں نے پناہ مانگی اللہ کے رسول کی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ

درود بھیجے اللہ آپ پر اور سلام بھیجے ۔ میں نے ترک کردیا اپنی طاقت اور قوت کو اور میں نے مدد حاصل کی اللہ کی طاقت

وَقُوَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

اور قوت سے ۔اے اللہ مجھے ڈھانک اور میری حفاظت فرما میرے دین اور میری دنیا میں میرے اہل اور میرے مال میں

وَوَلَدِیْ وَاَصْحَابِیْ وَاَحْبَابِیْ بِسِتْرِکَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ ذَاتَکَ

اور میری اولاد میرے ساتھی اور میرے دوستوں میں اُس پردے سے جس سے تو نے ڈھانک رکھا ہے اپنی ذات کو

فَلَا عَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ

پس کوئی آنکھ تجھے دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی ہاتھ تجھ تک پہنچ سکتا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے حجاب میں لے لے

عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (ثَلَاثًا) بِقُدْرَتِکَ یَا قَوِیُّ یَامَتِیْنُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ظالموں کے شر سے (تین بار) اپنی قدرت کے طفیل اے قوی اے طاقتور (مضبوط) اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بِکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ اَللّٰھُمَّ یَاسَابِقَ الْغَوْثِ یَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَیَاکَاسِیَ

ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اے اللہ اے مدد کے لئے قبل از قبل تیار اے آواز (دعا) کے سننے والے اور اے چڑھانے والے

الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ الْمَوْتِ اَغِثْنِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

گوشت کو مُردہ ہڈیوں پر (دوبارہ زندہ کرنے والے) میری مدد فرما اور مجھے بچا دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت سوائے خدائے بزرگ و برتر کے

دُعَاءُ الْجَلَالَةِ

دعاء جلالہ

لِسَیِّدِنَا الشَّیْخ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِی قُدِّسَ سِرُّہٗ

یہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے منسوب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِسِرِّ الذَّاتِ وَ بِذَاتِ السِّرِّ هُوَ اَنْتَ وَاَنْتَ هُوَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری کنہ ذات اور کنہ حقیقت کا واسطہ دے کر کہ تو ہی راز (نہاں) اور تو ہی فاش (عیاں) ہے

اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ وَبِكُلِّ اسْمٍ لِلّٰهِ عَدُوِّی وَعَدُوَّ اللّٰهِ

میں نے اپنے آپ کو چھپالیا اللہ کے نور اور اللہ کے عرش کے نور سے اور اللہ کے ہر اسم سے اپنے اور اللہ کے دشمن کے شر سے

بِمِأَةِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ خَتَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَعَلٰی دِیْنِیْ

ایک لاکھ لاحول ولاقوۃ الا باللہ سے اور میں نے حفاظت کی مہر کرلی اپنی جان اور اپنے دین پر

وَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْهِ رَبِّیْ بِخَاتَمِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ الَّذِیْ خَتَمَ بِهٖ اَقْطَارَ السَّمٰوٰتِ

اور اپنی ہر چیز پر جو میرے رب نے مجھے عطا فرمائی ہے اللہ کے اُس مہرہ سے جس سے اُس نے مہر لگائی ہے وسعتوں پر آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

اور زمین کی اور اللہ ہم کو کافی ہے اور بہترین کارساز ہے بہترین آقا اور بہترین مددگار ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے تمام اصحاب پر اور سلام بھیجے سب پر

اَوْرَادُ الْاُسْبُوْعِ

(ہفتہ میں روزانہ پڑھی جانے والی دعائیں)

لِسَيِّدِنَا الشَّيْخ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِی قُدِّسَ سِرُّهٗ

یہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے منسوب ہے

(فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّقْرَأَ هٰذِهِ الْاَوْرَادَ	جو ان دعاؤں کو پڑھنا چاہتا ہے تو
فَلْيُقَدِّمْ قَبْلَهَا هٰذِهِ السُّوَرَ وَهِیَ	اُس کو پہلے اِن سوروں کو پڑھنا چاہیئے
سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَاَوَّلُ	سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس
الْبَقَرَةِ اِلٰی مُفْلِحُوْنَ وَاٰيَةُ الْكُرْسِیِّ)	ابتداءِ بقرۃ مفلحون تک اور آیت الکرسی

وِرْدُ يَوْمِ الْاَحَدِ

(اتوار کے دن پڑھنے کا ورد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْجَمِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ

وہی تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں جمیل (الصفات) ہے بڑا مہربان بہت رحم فرمانے والا لطف فرمانے والا

الْحَلِيْمُ الرَّؤُفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيْرُ الْمُجِيْبُ الْمُغِيْثُ الْقَرِيْبُ

حلیم (بردبار)، بے انتہا مہربان، بخشنے والا، امن دینے والا، مددگار، دعا قبول کرنے والا، فریادرس، نزدیک

السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ ذُو الْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ اكْسُنِىْ مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ

سرعت فرمانے والا کرم فرمانے والا اکرام (عزت حرمت) والا جاہ وحشمت طاقت والا اے میرے رب مجھے پہنا اپنے نادر

الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَايُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّوَاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَنَتَوَجَّهُ اِلٰى حَقَائِقِ

انوارِ جمالیہ کا ایسا لباس جو اپنی چکاچوند سے خیرہ کردے مخلوقات کی فکر ونظر کو پس ہم متوجہ ہوجائیں حقائق

الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

مخلوقات کی جانب بہ توجہِ جاذبِ محبتِ ذاتی نظارۂ جمالِ مطلق کی طرف

الَّذِىْ لَايُضَارُّهُ قُبْحٌ وَّلَا يُقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَاجْعَلْنِىْ مَرْحُوْمًا

جس کو بگاڑ نہیں سکتی بدصورتی اور نہ منقطع کی جاسکتی ہے اُس سے عمدگی اور مجھ پر مہربان فرما

مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّيِّ الَّذِىْ لَايَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَّلَا يَنْقُصُهُ

ہر ہمدرد کو اس محبت و التفات بھرے حکم سے جس کو بگاڑ نہ سکے کسی کا انتقام اور نہ کم کرسکے اُس کو

غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذَالِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّةِ وَارِثِيَّتِكَ

کسی کا غضب اور نہ جس کے تسلسل کو روک سکے کوئی تدبیر یا مکر اور والی رہ اس عنایت کا اپنے وارث ہونے کے دوامی حکم سے

اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَاتَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيْمُ هُوَالرَّحِيْمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَاهُ

لامحدود مدت کے لئے جس کو کوئی حد ختم نہ کرسکے اے بے انتہا رحم کرنے والے کہ وہی بے مثل (یکتا) رحیم ہے اے رب اے رب اے فریادرس

يَا خَفِيًّا لَايَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَايَخْفٰى لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى

اے وہ جو نہاں ہو تو عیاں نہیں ہوتا اور عیاں ہو تو نہاں نہیں ہوتا لطیف ہیں تیرے عظیم وجود کے اسرار

فَسَرَتْ فِي كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ فَبَدَتْ

پس جاری ہوگئے ہر موجود میں اور علو حاصل کرلیا تیرے ظہورِ اقدس کے انوار نے پس ظاہر ہوگئے

فِي كُلِّ مَشْهُوْدٍ فَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ

ہر مشہود میں پس تو ہی درگزر فرمانے والا بڑا احسان فرمانے والا ہے مہربانی اور بخشش کے ساتھ فی الفور مغفرت فرمانے والا ہے

مَاْمَنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ

خوف زدوں کی پناہ گاہ فریادیوں کا مددگار (فریادرس) اور تو ہی قریب ہے محو فرما کر (مٹا کر) قرب اور بُعد کی جہات کو

عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَاكَرِيْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا

عارفین کی نظروں سے اے کرم فرمانے والے اے جلال (رعب) و بزرگی والے سلامتی ہو ارشادِ

مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ربِّ رحیم کے مطابق اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں

وِرْدُ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

(پیر کے دن پڑھنے کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ الْوَلِيُّ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں حلیم (بردبار) بہت رحم کرنے والا بڑا کارگزار لطف فرمانے والا کارساز

الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ اَذِقْنِىْ بَرْدَ حِلْمِكَ عَلَىَّ

لائق ستائش بڑا متحمل ہدایت والا بڑا مہربان اے میرے رب مجھے چکھادے اپنے حلم کی مجھ پر مرکوز ٹھنڈک

حَتّٰی اَبْتَهِجَ بِهٖ فِی عَوَالِمِیْ فَلَا اَشْهَدُ فِی الْکَوْنِ اِلَّا مَا یَقْتَضِیْ

یہاں تک کہ میں مسرور ہو جاؤں اُس سے اپنی تمام کیفیات میں پس میں مشاہدہ نہ کرسکوں کائنات میں مگر اُتنا ہی جو اقتضاء ہو

سُکُوْتِیْ وَرِضَائِیْ فَاِنَّکَ الْحَقُّ وَاَمْرُکَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ

جو میری بے ارادتی کا اور میری رضامندی کا پس تو ہی برحق ہے اور تیرا حکم بھی برحق ہے اور تو ہی حلیم اور بڑا رحم کرنے والا ہے

رَبِّ اَشْهِدْنِیْ مُطْلَقَ فَاعِلِیَّتِکَ فِی کُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰی لَا اَرٰی

اے میرے رب مجھے مشاہدہ کروا اپنی فاعلیتِ مطلقہ کا ہر اثر پذیر شئے میں یہاں تک کہ میں نہ دیکھوں

فَاعِلًا غَیْرَکَ لِاَکُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَیَانِ اَقْدَارِکَ مُنْقَادًا لِکُلِّ حُکْمٍ

کسی اور کو فاعل تیرے سوا تاکہ میں ہو جاؤں تیرے احکاماتِ مقررہ کے اجراء پر اطاعت کے ساتھ سرِ تسلیم خم کر کے ہر حکم پر

وَوُجُوْدٍ عَیْنِیٍّ وَغَیْبِیٍّ وَبَرْزَخِیٍّ یَا نَافِخًا رُوْحَ اَمْرِهٖ فِی کُلِّ عَیْنٍ

اور وجود پر خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی یا درمیانی ہو اے روح پھونکنے والے ہر ذاتِ ممکن میں اپنے حکم کی

اجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِیْ کُلِّ حَالٍ لِمَا یُحَوِّلُنِیْ عَنْ ظُلُمَاتِ تَکْوِیْنَاتِیْ

بنادے مجھے سراپا مطیع ہر حال میں ایسی اعانت کے ساتھ جو مجھے نکال لے میری تخلیق کی اندھیریوں (طبعی کمزوریوں) سے

وَالْحِقْ فِعْلِیْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِیْنَ فِی اَحَدِیَّةِ فِعْلِکَ وَتَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلٍ

اور ضم فرمادے میرے فعل اور دوسروں کے افعال کو اپنے فعل کی یکتائی میں اور میری کارسازی فرما اپنے لائق ستائش

حَمِیْدِ اِخْتِیَارِکَ لِیْ فِی جَمِیْعِ تَوَجُّهَاتِیْ وَاَفْنِ مِنِّیْ اِرَادَتِیْ

پسندیدہ اختیار سے میری ہر جہتِ حیات میں اور میرے ارادۂ ذاتی کو فنا فرمادے مجھ سے

وَصَیِّرْنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَصْحِبْنِیْ یَا لَطِیْفَ الْعِنَایَةِ بِمَعِیَّةٍ خَاصَّةٍ مِنْکَ

اور مجھے بدل دے، مجھے چلا راہِ مستقیم پر، مجھ پر کرم فرما، میری رفاقت فرما اے لطف بھری عنایت والے اپنی خصوصی رفاقت کے ساتھ

وَحَقِّقْنِیْ بِقُرْبِکَ الَّذِیْ لَا وَحْشَةَ مَعَهٗ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ

اور مجھ کو متصف فرما اپنے ایسے قرب سے جس میں مطلق گھبراہٹ نہ ہو اے بڑے مہربان اے سلامتی والے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو ہر قسم کی مخلوق کا رب ہے

وِرْدُ یَوْمِ الثُّلَاثَاءِ

(منگل کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اِلٰهِیْ مَا اَحْلَمَکَ عَلٰی مَنْ عَصَاکَ وَمَا اَقْرَبَکَ مِمَّنْ دَعَاکَ

اے میرے خدا تو کیا ہی حلیم (قہر کا روکنے والا) ہے اپنے نافرمان پر اور کیا ہی قریب ہے تجھ کو پکارنے والے سے

وَمَا اَعْطَفَکَ عَلٰی مَنْ سَئَلَکَ وَمَا اَرْأَفَکَ بِمَنْ اَمَّلَکَ مَنْ ذَاالَّذِیْ سَئَلَکَ

اور کیا ہی مہربان ہے تو تجھ سے سوال کرنے والے پر اور تو کیا ہی شفیق ہے تجھ سے اُمید رکھنے والے پر، جس نے تجھ سے سوال کیا ہو

فَحَرَمْتَهٗ اَوِ الْتَجَأَ اِلَیْکَ فَاَسْلَمْتَهٗ اَوْتَقَرَّبَ مِنْکَ فَاَبْعَدْتَهٗ

اور تو نے اُسے محروم کیا ہو اور تجھ سے پناہ طلب کی ہو اور تو نے مدد سے ہاتھ اُٹھالیا ہو (دشمن جان کر) یا تجھ سے نزدیکی چاہی ہو اور تو نے اُس کو دور کر دیا ہو

اَوْهَرَبَ اِلَیْکَ فَطَرَدْتَهٗ، لَکَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِیْ اَتُرَاکَ تُعَذِّبُنَا

یا تیری جانب دوڑ کر آیا ہو اور تو نے اُس کو دھتکار دیا ہو، پیدا کرنا اور حکم فرمانا تیرا ہی کام ہے اے میرے خدا کیا تو مناسب سمجھتا ہے ہم کو عذاب کرنا

وَتَوْحِیْدُکَ فِیْ قُلُوْبِنَا وَمَا اِخَالُکَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ اَتَجْمَعُنَا

اس حال میں کہ تیری توحید (یکتائی) ہمارے دلوں میں ہے اور تو ایسا کیسے کرسکتا ہے اور (بالفرض) اگر تو ایسا کرے تو کیا تو ہم کو اکٹھا کرے گا

مَعَ قَوْمٍ طَالَمَا بَغَضْنَاهُمْ لَکَ فَبِالْمَکْنُوْنِ مِنْ اَسْمَائِکَ وَمَا وَارَتْهُ

ایسی قوم کے ساتھ جن سے ہم نے برسوں تیری خاطر دشمنی کی پس قسم یا واسطہ ہے تیرے اسمائے الٰہیہ کا اور واسطہ ہے اُس کا جس کو چھپا رکھا ہے

الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذَا النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ

تیرے نورِ ذات کے پردوں نے کہ بخش دے تو اس بے صبرے نفس کو اور اس بے صبرے دل کو

الَّذِیْ لَایَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَکَیْفَ یَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِکَ یَاحَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ

جو برداشت نہیں کرسکتا دھوپ کی گرمی کو پس کیسے برداشت کر پائے گا تیری دوزخ کی آگ کو اے درگزر فرمانے والے اے عظمت والے

یَاکَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا اِلَیْکَ وَمِنَ الْخَوْفِ

اے کریم اے رحم فرمانے والے اے اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ذلت سے بجز اس کے کہ تیرے لئے خوار ہوں اور خوف سے

اِلَّا مِنْکَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ کَمَا صُنْتَ وُجُوْھَنَا اَنْ تَسْجُدَ

بجز اس کے کہ تجھ سے خوف کھائیں اور محتاجی سے مگر جو تیری جانب ہو اے اللہ جس طرح تو نے بچایا ہے ہمارے چہروں کو سجدہ کرنے سے

لِغَیْرِکَ فَصُنْ اَیْدِیَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَیْرِکَ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

تیرے غیر کو پس بچا ہمارے ہاتھوں کو دراز ہونے سے تیرے غیر کی جانب سوال کرنے میں نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے تو پاک ہے

اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

میں ہی خطا کاروں میں سے ہوں ۔ اور ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو ساری مخلوقات کا رب ہے

وِرْدُ یَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

(چہار شنبہ کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اِلٰھِیْ عَمَّ قِدَمُکَ حَدَثِیْ وَلَا اَنَا وَ اَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْھِکَ

اے خدا تیری ازلیت میری حادثیت کو شامل ہے☆ ورنہ میں کچھ بھی نہیں پس چمک اُٹھا تیرے روئے انور کا چھا جانے والا نور

فَاَضَآءَ ھَیْکَلَ بَشَرِیَّتِیْ فَلَا سِوَاکَ فَمَادَامَ مِنِّی فَبِدَوَامِکَ

پس اُس نے روشن کر دیا میرے جسدِ بشریت کو پس (میں) تیرا غیر نہیں پس جو کچھ میرا قیام زمانی ہے وہ تیرے قیام دائمی سے ہے

وَمَا فَنِیَ عَنِّیْ فَبِرُؤْیَتِیْ اِلَیْکَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اور میری عدمیتِ ذاتی یا فنا تیری جانب نظر کرنے سے ہے اور تیرا وجود ہی دائمی ہے اور نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے

اَسْئَلُکَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمْتَ وَبِالْھَآءِ اِذَا تَاَخَّرْتَ وَبِالْھَآءِ مِنِّیْ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (الہٰ) کے الفِ مقدم اور ہائے مؤخر سے اور جب (الہٰ) کی ھاء میری جانب سے

اِذَ انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِیَنِیْ بِکَ عَنِّیْ حَتّٰی تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

لام سے مُبدل پڑھی جائے (یعنی الا) پڑھی جائے یہ کہ تو مجھے فنا فرمادے اپنی ذات میں یہاں تک کہ صفت صفت میں (میری انا تیری انا میں) ضم ہو جائے

☆ یعنی میرا فانی وجود تیرے لافانی وجود سے قائم ہے

وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ ، يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور رابطہ قائم ہو جائے (میرا) تیری ذات سے ۔ نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے اے حی اے قیوم اے جلال اور بزرگی والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے سب پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - [ثُمَّ يَقْرَءُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ مَرَّةً وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ]

اور ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو مخلوقات کا رب ہے ۔ (پھر چودہ مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ پڑھے)

وِرْدُ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

(جمعرات کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ ـ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ -

اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق پرستش بجز اُس کے اور وہی حی اور قیوم ہے ۔ الٓمّٓ، اللہ کہ نہیں کوئی اور بجز اُس کے معبودِ برحق اور وہی حی اور قیوم ہے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

اور بصد عجز جھک گئے سارے چہرے بارگاہِ حی اور قیوم میں ، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ، اے اللہ! اے اللہ!

يَآ اَللّٰهُ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

اے اللہ! (اُن بھلائیوں کا) جن کو مانگا تیرے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

اے بے انتہا چاہنے والے! اے ودود! اے ودود! اے صاحبِ عرشِ مجید (بزرگ) اے پہلی بار اور دوبارہ پیدا کرنے والے!

يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

اے کر ڈالنے والے جس کام کا بھی ارادہ کرے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روئے انور کے اُس نور کے وسیلہ سے جس نے بھر دیا ہے تیرے عرش کے گوشوں کو

وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

اور تیری اُس قدرت کے طفیل جس سے تو نے احاطہ فرمالیا اپنی ساری مخلوق کا اور تیری اُس رحمت کے طفیل جس نے

کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنَا (ثَلَاثًا) ۔

سمولیا ہے ہر شئے کو اپنی وسعتِ علمی میں ۔ نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے اے مددگار ہماری مدد فرما (تین بار)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَطِیْفًا قَبْلَ کُلِّ لَطِیْفٍ وَیَا لَطِیْفًا بَعْدَ کُلِّ لَطِیْفٍ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے مہربان ہر مہربان سے پہلے (مہربانی فرمانے والے) اور اے مہربان ہر مہربان کے بعد (مہربانی فرمانے والے)

وَیَا لَطِیْفًا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ

اور اے لطیف تو نے بڑی باریکی سے کام لیا آسمانوں اور زمین کے بنانے میں ۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے رب !

کَمَا لَطَفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَائِکَ وَقَدَرِکَ

جس طرح تو نے مجھ پر کرم فرمایا رحمِ مادر کی تاریکیوں میں (محبوس) حالت میں، کرم فرما مجھ پر اپنے قضا و قدر میں

وَفَرِّجْ عَنِّیْ مِنَ الضِّیْقِ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَالَا اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ

اور دور فرمادے مجھ سے تنگی کو اور مجھ سے مت اُٹھوا ایسا بوجھ جس کے اُٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا بہ طفیلِ حرمت محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَا لَطِیْفُ

صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حرمت کے طفیل (یعنی دونوں غارِ ثور کے اندھیروں کے ساتھی) اے لطیف !

یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ خَفِیِّ

اے لطیف ! اے لطیف ! کرم فرما مجھ پر اپنے لطیف سے لطیف سے لطیف تر

لُطْفِکَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اَللّٰهُ

اور اپنے مخفی سے مخفی تر کرم سے بے شک تو نے فرمایا اور تیرا فرمودہ برحق ہے کہ اللہ

لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ

اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے جس کو چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اور وہ قوی اور عزیز (کام پر غالب ہے) اور اللہ ہم کو کافی ہے

وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور بڑا کارساز ہے اور ساری تعریف مخلوقات کے رب کے لئے ہے

وِرْدُ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

(جمعہ کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ کَرِیْمِ مَکْنُوْنِ مَخْزُوْنِ اَسْمَائِکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اُن اسماء کے طفیل سے جو عظیم قدیم معزز پوشیدہ اور مخفی ہیں

وَ بِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِکَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ عِزَّتِکَ

اور تیرے انوار کے نقوش (شعاؤں) کے انواع و اقسام اور اصناف کے طفیل اور تیری عزت کے اعزاز اور غلبہ کے طفیل

وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَبِقَدَرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ

اور تیری قوتِ عاملہ کی شدت اور طاقت کے طفیل اور تیری قدرت کے اقتدار کی استعداد اور گنجائش کے طفیل

وَبِتَأْیِیْدِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ عَظَمَتِکَ وَبِسُمُوِّ عُلُوِّ نُمُوِّ رِفْعَتِکَ

اور تیری عظمت کی توصیف، تعریف اور تائید کے ساتھ اور تیری عظمت کے دوام، بلند بامی اور رفعت کے طفیل

وَبِقَیُّوْمِ دَیْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِکَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِکَ

اور تیرے امتدادِ ازلیت کے دوام اور شدتِ قیام کے طفیل اور تیری مغفرت کی امان بخشش اور رضا کے طفیل

وَبِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ سُلْطَانِکَ وَسَطْوَتِکَ وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِکَ

اور تیرے دبدبہ اور طاقت کی استواری بے مثالی اور عظمت کے طفیل اور تیرے جلال کی شدتِ عظمت اور رعب کے طفیل

وَبِصَلَاةِ سِعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِکَ وَ بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ

اور تیری رحمت کی چادر کی وسعت فراخی کی تعریف توصیف (حمد وثنا) کے ساتھ اور تیرے نورِ ذات کی چمکتی دمکتی

عَجِیْجِ هَجِیْجِ رَهِیْجِ وَهِیْجِ بَهِیْجِ نُوْرِ ذَاتِکَ

تابناک زلزلہ خیز کڑکتی گرجتی دہکتی بجلیوں کی شعلہ فشانیوں کے طفیل

وَبِبَهْرِ قَهْرِ حَهْرِ مَیْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِیَّتِکَ وَبِهَدِیْرِ هَیَّارِ تَیَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِکَ الْمُحِیْطِ

اور تیری واحدانیت کے ارتباط کی برکت روشنی حسن و جمال کے طفیل اور تیری بادشاہت کے محیط سمندر کی تھپیڑے مارنے والے موجوں کے شور برپا کرنے کے طفیل

بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ

اور تیری کرسی کی فراخ سطحوں اور اُن کی وسعت اور گنجائش کے طفیل

وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ

اور تیرے عرش کے آسمانوں کے فرشتوں کی روحانی قوتوں کی سر بلندیوں اور موجودیت (یا وجودیت) کے طفیل

وَبِالْاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْمُدِيْرِيْنَ الْكَوَاكِبَ الْمُنِيْرَةَ بِاَفْلَاكِكَ

اور اُن روحانی فرشتوں کے طفیل جو تیرے آسمانوں میں روشن ستاروں کو گردش دے رہے ہیں

وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ لِقُرْبِكَ

اور تیرے قرب کا ارادہ کرنے والوں کی آہ وزاری (تضرع) اور اُن کے دلوں پر تیرے سکینہ نازل کرنے کے طفیل

وَبِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِاٰمَالِ

اور تیرے جلال سے خوف کھانے والوں کے عجز و نیاز سوزِ دل اور آہ و بکا کے طفیل اور تیری رضاجوئی میں کوشاں افراد کی تمناؤں

نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ تَقْطِيْعِ تَقَطُّعِ

قبولیت اور دُعاؤں کے طفیل اور تیری آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کی عاجزی اُمیدوں کی شکست و ریخت

مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى بَلْوَآئِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ

اور تلخیوں پر صبر (ثابت قدمی) کے طفیل اور تیرے عبادت گزاروں کی جانکاہ لگاتار عبادتوں (ریاضتوں) کے طفیل

عَلٰى طَاعَتِكَ يَآ اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَاقَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ

تیری فرمانبرداری میں اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم بالذات اے قائم رکھنے والے

اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا

مٹا ڈال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے طلسم سے ہمارے اور تیرے دشمنوں کی عداوت کی سیاہی کے شر کو

وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ رُؤُسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوْفِ نَمَشَاتِ قَهْرِكَ

اور گردنیں اُڑادے ظالموں کی اپنے جلال وقہر کی (جوہر بردار) منقش (نشان زدہ) تلواروں سے

وَسَطْوَتِكَ وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ

اور ڈھانک دے ہم کو اپنی طاقت اور قوت کے کثیف پردوں سے

عَنْ لَحظَاتِ لَمَحاتِ لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمُ الضَّعِیْفَةِ بِعِزَّتِکَ وَسَطْوَتِکَ

ان کی کوتاہ نظروں، کنکھیوں، اشاروں اور چشم زنیوں سے تیری عزت اور جلال کے طفیل

وَاحْجُبْنَا یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَیْنَا مِنْ اَنَابِیْبِ مَیَازِیْبِ

اور ڈھانک ہم کو اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور دھار ہم پر خوش بختی کے باغوں میں پرنالوں سے

التَّوْفِیْقِ فِیْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ لَیْلِکَ وَاَطْرَافَ نَهَارِکَ

توفیق کے (رحمت کا پانی) رات اور دن صبح اور شام

وَاغْمِسْنَا فِیْ حِیَاضِ سَوَاقِیْ مَسَاقِیْ بِرِّ بِرِّکَ وَرَحْمَتِکَ وَقَیِّدْنَا

اور ڈبودے ہم کو اپنی رحمت اور احسان کے سیراب کرنے والے حوضوں میں اور ہم کو جکڑ دے

بِقُیُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ یَآ اَوَّلُ یَآ اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ

سلامتی کی زنجیروں میں تیری نافرمانی میں مبتلا ہونے سے پہلے اے اول اے آخر اے ظاہر

یَا بَاطِنُ یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا مَوْلَایَ یَا قَادِرُ یَا مَوْلَایَ یَا غَافِرُ

اے باطن اے قدیم اے قائم بالذات اے قائم رکھنے والے اے میرے آقا اے قادر اے میرے مولا اے بخشنے والے

یَا لَطِیْفُ یَاخَبِیْرُ، اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَصَرَتْ اَفْهَامُ الْاَبْصَارِ

اے باریک بیں اے باخبر۔ اے اللہ عقلیں دنگ ہو گئیں اور افکارِ اہلِ نظر عاجز ہو گئے

وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتْ عَنْ اِدْرَاکِ کُنْهِ کَیْفِیَّةِ ذَاتِکَ

اور گمان (اندازے) حیران (بیکار) ہو گئے اور دل (مراکز فکر) منزل سے دور ہو گئے اور قاصر ہو گئے تیری کنہ ذات کی حقیقت کے ادراک سے

وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِیْ عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِکَ دُوْنَ

اور ظاہر نہ ہو سکا تیری قدرت کے مختلف انواع واقسام کے جنگلوں (کثیر الظہور) عجائبِ روزگار سے سوائے اس کے کہ

الْبُلُوْغِ تَلَأْلُؤِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ شُرُوْقِ اَسْمَآئِکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

صرف تیرے اسماء کی چمک دمک اور تابناکی اور نظروں کو خیرہ کردینے والی روشنی کا ادراک ہو سکا اے اللہ اے اللہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَاقَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا نُوْرُ

اے اللہ اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم بالذات اے قائم رکھنے والے اے نور

يَا هَادِیْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِیْ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے راہبر اے بے مثال اے باقی (ہر فنا کے بعد) اے جلال و بزرگی والے نہیں کوئی معبود برحق بجز تیرے

بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِيْثُ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ

تیری رحمت کا طلب گار ہوں اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار (فریادرس) ہماری مدد فرما نہیں ہے کوئی معبود برحق بجز تیرے اپنی رحمت سے

اِرْحَمْنَا ـ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّکَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ

ہم پر رحم فرما اے اللہ! اے حرکات کو حرکت دینے والے (قائم رکھنے والے) اے مقاصد کی انتہا کو ابتداء دینے والے

وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَضْبَاتِ النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ

اور اے نباتات کے تنوں سے ٹہنیوں کے آبشار (کثرت) کو نکالنے والے اور اے اونچے پہاڑوں کی سنگلاخ چٹانوں کے شق کردینے والے

الرَّاسِيَاتِ وَالْمُنْبِعُ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِیْ مِنْهَا سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ

اور اُن میں سے میٹھا پانی بہانے والے مخلوقات کے لئے اور اُن سے حیات بخشنے والے سارے حیوانات کو

وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمُ بِمَا اخْتَلَجَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ اَفْكَارِهِمْ

اور نباتات کو اور جاننے والے جو کچھ ہیجان پذیر ہے اُن کے دلوں میں اُن کے پوشیدہ اسرار اور افکار سے

وَفَکَّ رَمْزَ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ

اور جاننے والے جو کچھ کھلا (واضح ہوا) رینگنے والی چیونٹیوں کی زبان کے خفی (نازک) اشارات سے اے وہ

سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَمَجَّدَتْ وَكَبَّرَتْ وَحَمِدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

جس کی عزت وعظمت وقدرت کی تسبیح تقدیس اور تمجید اور بڑائی تعریف و توصیف کرتے ہیں جلال جمال کمال

اِقْدَامِ اَقْوَالِ اِعْظَامِ عِزِّکَ وَجَبَرُوْتِکَ مَلَائِكُ سَمٰوٰتِکَ اِجْعَلْنَا

ازلیت بادشاہت مرتبت اور حکومت کی تعظیم کرتے ہیں تیرے آسمانوں کے فرشتے ہم کو بنادے

فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِیْ هٰذَا الْيَوْمِ

اس سال اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور اس دن

وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَکِ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَهٗ

اور اس گھنٹہ اور اس مبارک وقت میں اُن میں سے کہ جنھوں نے دُعا کی تو تو نے قبول فرمائی

وَسَئَلَکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَضَرَّعَ اِلَیْکَ فَرَحِمْتَہٗ وَاِلٰی دَارِکَ دَارِ السَّلَامِ

اور تجھ سے مانگا تو تو نے دیا اور گڑگڑائے تو تو نے اُن پر رحم فرمایا اور اپنے گھر سلامتی کے گھر (جنت) سے

اَدْنَیْتَہٗ بِفَضْلِکَ یَاجَوَادُ یَاجَوَادُ یَاجَوَادُ جُدْ عَلَیْنَا وَعَامِلْنَا

قریب فرمایا اپنے فضل وکرم سے اے سخاوت فرمانے والے اے سخاوت فرمانے والے جود وسخا کرنے والے ہم پر سخاوت فرما اور ہمارے ساتھ معاملت فرما

بِمَا اَنْتَ اَهْلُہٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُہٗ اِنَّکَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی

اپنے شایانِ شان اور ہم سے مقابلہ (مقاتلہ) نہ فرما جس کے ہم مستحق ہیں اور تو ہی تو ڈرنے کے لائق

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَوَّلُ یَآ اٰخِرُ

اور تو ہی تو ہے گناہوں کا معاف کرنے والا اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اوّل اے آخر

یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا نُوْرُ یَا هَادِیْ یَا بَدِیْعُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم بالذات اے قائم رکھنے والے اے نور اے ہدایت دینے والے اے بے مثال

یَا بَاقِیْ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ

اے باقی اے جلال و بزرگی والے نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے تیری رحمت کے ہم طلبگار ہیں

یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے فریادیوں کے فریادرس ہماری فریادرسی فرما نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

اِرْحَمْنَا اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

ہم پر رحم فرما میں تجھ سے سوال (گزارش) کرتا ہوں اے اللہ کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیج

وَ اَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجَنَا یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور یہ کہ تو ہماری تمام حاجتوں کو برلا اے اللہ اے اللہ اے اللہ والحمدللہ رب العالمین

وِرْدُ یَوْمِ السَّبْتِ

(ہفتہ کے دن کا ورد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَاتُحْصٰی وَاَمْرُہٗ لَایُعْصٰی وَنُوْرُہٗ لَایُطْفٰی

اے اللہ جس کی نعمتیں شمار نہیں کی جاسکتیں (احاطۂ شمار میں نہیں آسکتیں) اور جس کا حکم نافرمانی سے ٹالا نہیں جاسکتا اور جس کا نور بجھایا نہیں جاسکتا

وَلُطْفُہٗ لَایَخْفٰی یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَحْیَ الْمَیْتَ لِعِیْسٰی

اور جس کا کرم چھپ نہیں سکتا جس نے سمندر کو شق فرمادیا موسیٰؑ کے لئے اور زندہ کردیا مردوں کو عیسیٰؑ کے لئے

عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُن دونوں پر سلام ہو اور آگ کو ٹھنڈی اور سلامتی والی بنادیا ابراہیمؑ پر درود بھیج ہمارے آقا (سردار)

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

محمدؐ پر اور آلِ سیدنا محمدؐ پر میرے کام کی رُکاوٹ کو دُور فرما اور راستہ بنا

اَللّٰھُمَّ بِتَلَاْلُؤِ نُوْرِ بَہَاءِ حُجُبِ عَرْشِکَ مِنْ اَعْدَآئِیْ اِحْتَجَبْتُ

اے اللہ تیرے عرش کی روشنی کے نور (کے پردوں) میں میں نے اپنے آپ کو اپنے دشمنوں (کی نظروں) سے چھپالیا

وَبِسَطْوَۃِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَکِیْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ

اور (تیری) حکومت کی اُستواری سے (تیری) حفاظت کے قلعہ میں محفوظ ہوگیا میرے خلاف سازش کرنے والوں کے شر سے اور تیری قوت

شَدِیْدِ قُوَّتِکَ مِنْ کُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِکَ

کی شدت فعالیت طاقت اور غلبہ سے پناہ لی میں نے ہر زبردست کے شر سے اور تیری ابدیت کے دوام قیام اور ثبات سے

مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَکْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّکَ

پناہ مانگی میں نے ہر شیطان کے شر سے اور تیری کنہ حقیقت کے سربستہ راز کی انتہائی مخفیت سے

مِنْ کُلِّ ھَامَّۃٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ یَاحَابِسَ الْوَحْشِ

نجات طلب کی اور حفاظت حاصل کی میں نے ہر نادیدہ (غیر متوقع) آفت کے شر سے اے وحشی جانوروں کو (بستیوں کی جانب رُخ کرنے سے) روکنے والے

یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ

اے شدید گرفت فرمانے والے میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری جانب رجوع ہوگیا روک لے مجھ سے

مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاغْلِبْنِیْ عَمَّنْ غَلَبَنِیْ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

جس نے مجھ پر ظلم کیا اور غالب فرمادے مجھ کو اُس پر جس نے مجھے مغلوب کیا اللہ نے اپنے ارشاد سے موثق فرمادیا کہ یقیناً غالب ہوں گے میں

وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اور میرے رسول بے شک اللہ قوی اور عزیز (غالب) ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

اور اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ طاقت اور غلبہ والا ہے اللہ زیادہ طاقتور ہے اُس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سے

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ مُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

نہیں کوئی معبودِ برحق بجز جس کے، جو روکنے والا ہے ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر یہ کہ (گریں تو) اُسی کے حکم سے

مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ☆ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَ اَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

تیرے فلاں بندے کے شر اُس کے لشکروں اور اُس کے پیروکاروں اور اُس کے ہم گروہوں کے شر سے چاہے وہ جناتوں یا انسانوں سے ہوں

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ

اے اللہ تو میری پناہ بن جا اُن کے شر سے معزز ہے تیری تعریف توصیف اور عظیم ہے تیری پناہ اور برکت والا ہے تیرا نام

وَلَآ اِلٰـہَ غَیْرُکَ تَـفْـعَلُ مَاتَشَآءُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور نہیں کوئی معبودِ برحق بجز تیرے تو جو چاہتا ہے کرڈالتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

والحمد للہ رب العالمین

دُعَاءُ الْكِفَايَـةِ

(دعاءِ کفایہ)

اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ

اللہ کافی (کفایت فرمانے والا) ہے میں نے کافی کا ارادہ کرلیا اور اُس کو کفاف (کافی) پایا ہر چیز کے لئے کافی

کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

مجھے کافی نے کفایت سے سرفراز فرمایا اور کیا ہی اچھا کفایت فرمانے والا ہے اور ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

(☆ یہاں پر اپنے دشمن یا جو ظلم کر رہا ہے اُس کا نام لیں)۔

اَلصَّلٰوۃُ الْغَوْثِیَّۃُ

(نمازِ استعانت)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَاوَقَعَ لَکَ مُھِمٌّ وَاَرَدْتَ اَنْ یَدْفَعَہُ اللّٰہُ عَنْکَ فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ اَوْفِیْ وَقْتِ السَّحَرِ وَتَقْرَاُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ بَعْدَ الْفَاتِحَۃِ اَلْاِخْلَاصَ اَحَدَ عَشَرَۃَ مَرَّۃً ثُمَّ تُسَلِّمُ وَتَسْجُدُ لِلّٰہِ تَعَالٰی بَعْدَ السَّلَامِ وَتَسْئَلُ حَاجَتَکَ ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ وَتُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِحْدٰی عَشَرَۃَ مَرَّۃً ثُمَّ تَقُوْمُ وَتَخْطُوْ اِحْدٰی عَشَرَۃَ خُطْوَۃً اِلٰی جِھَۃِ الْعِرَاقِ اِلٰی یَمِیْنِ الْقِبْلَۃِ وَتَقُوْلُ :

اگر تجھے کوئی مشکل در پیش ہو اور تو چاہتا ہے کہ اللہ اُس کو تجھ سے دفع کرے تو عشاء کی فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھے یا پھر بوقتِ سحر پڑھے ۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد درود پڑھ کر سجدہ ریز ہو اور (حالتِ سجدہ ہی میں) اپنی حاجت طلب کرے ۔ پھر اپنا سر سجدہ سے اُٹھائے اور نبی کریمؐ پر درود و سلام گیارہ مرتبہ بھیجے پھر کھڑا ہو جائے اور گیارہ قدم قبلہ کی سیدھی جانب عراق (یعنی روضۂ پیران پیر) کی سمت چلے اور ہر قدم پر اس طرح کہے:

(فِی الْاُوْلٰی) یَا شَیْخ مُحْیِ الدِّیْنِ	(پہلے قدم پر) یا شیخ محی الدین
(وَفِی الثَّانِیَۃِ) یَا سَیِّدْ مُحْیِ الدِّیْنِ	(دوسرے قدم پر) یا سید محی الدین
(وَفِی الثَّالِثَۃِ) یَا مَوْلَانَا مُحْیِ الدِّیْنِ	(تیسرے قدم پر) یا مولانا محی الدین
(وَفِی الرَّابِعَۃِ) یَا مَخْدُوْم مُحْیِ الدِّیْنِ	(چوتھے قدم پر) یا مخدوم محی الدین
(وَفِی الْخَامِسَۃِ) یَادَرْوِیْش مُحْیِ الدِّیْنِ	(پانچویں قدم پر) یا درویش محی الدین
(وَفِی السَّادِسَۃِ) یَا خَواجَہ مُحْیِ الدِّیْنِ	(چھٹے قدم پر) یا خواجہ محی الدین
(وَفِی السَّابِعَۃِ) یَا سُلْطَانْ مُحْیِ الدِّیْنِ	(ساتویں قدم پر) یا سلطان محی الدین
(وَفِی الثَّامِنَۃِ) یَا بَادْشَاہْ مُحْیِ الدِّیْنِ	(آٹھویں قدم پر) یا بادشاہ محی الدین
(وَفِی التَّاسِعَۃِ) یَا غَوْثْ مُحْیِ الدِّیْنِ	(نویں قدم پر) یا غوث محی الدین
(وَفِی الْعَاشِرَۃِ) یَا قُطُبْ مُحْیِ الدِّیْنِ	(دسویں قدم پر) یا قطب محی الدین

(وَفِی الْحَادِیَۃِ عَشْرَۃَ) یَا سَیِّدَالسَّادَاتِ عَبْدَالْقَادِرْ مُحْیِ الدِّیْنِ

(گیارھویں قدم پر) یا سید السادات عبدالقادر محی الدین

ثُمَّ تَقُوْلُ ----پھر تو کہے :

یَا عُبَیْدَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَیَا شَیْخَ الثَّقَلَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِی قَضَآءِ حَوَائِجِیْ

اے اللہ کے پیارے بندے اللہ کے حکم سے میری مدد فرمائے جن وانس کے شیخ میری فریادرسی کیجئے اور میری مدد فرمائیے میری حاجتوں کی تکمیل میں

ثُمَّ تَقْرَأُ ھٰذَاالدُّعَاءَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یعنی پھر تو تین مرتبہ یہ دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْکُلُّ وَبِکَ الْکُلُّ وَمِنْکَ الْکُلُّ وَاِلَیْکَ الْکُلُّ

اے اللہ (جو کچھ ہے) سب تیرا ہی ہے اور تجھ ہی سے ہے اور تیری ہی جانب سے آیا ہے اور تیری ہی جانب لوٹنے والا ہے

وَاَنْتَ الْکُلُّ وَکُلُّ الْکُلِّ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور تو ہی سب کچھ ہے (یعنی کل ہے) اور ہر جزئی کل کا کل بھی تو ہی ہے اپنی رحمت سے (قبول فرما) اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر اور سلام بھیجے

اَذکار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، مردود پھٹکارے ہوئے شیطان سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (ایک بار) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ (۷۰ بار)

اور بخشش طلب کرو اللہ سے — میں بخشش طلب کرتا ہوں خدائے بزرگ (برتر) سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (۳ بار)

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ بزرگ (برتر) سے کہ نہیں ہے بجز اُس کے کوئی معبودِ برحق وہ حی (زندہ) اور قیوم (قائم رکھنے والا) ہے اور میں اُسی کی جانب رجوع کرتا ہوں (توبہ کے لئے)

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (ایک بار) اَلَا بِذِكْرِ الصَّالِحِيْنَ تَنْزِلُ الْبَرَكَةُ (ایک بار)

اور تقرب حاصل کرو اُس کی بارگاہ میں وسیلہ (ذریعہ) سے — کیا (صالحین) نیکوکاروں کے تذکرہ سے برکت نازل نہیں ہوتی

يَا طُوْرَ التَّجَلِّىْ ـ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ ـ يَا شَيْخ عَبْدَالْقَدِيْر حَبِيْبَ اللّٰهِ

(القابِ سیدی عبدالقدیر) اے تجلی کے طور اے اللہ کی رحمت اے شیخ عبدالقدیر اللہ کے حبیب (دوست)

آخر میں صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ يَا سَيِّدِىْ (۳ بار)

رحمتیں نازل کرے آپ پر اللہ اے میرے محترم المقام

يَا مُحَمَّدْ صِدِّيْق مَحْبُوْبَ اللّٰهِ ـ يَا عَبْدَ الْقَادِرِ ثَانِىْ يَا نَفْسِ رَحْمَانِىْ

اے محمد صدیق — محبوب اللہ — اے عبدالقادرِ ثانی — اے نفسِ رحمانی

يَا شَانِ عِزَّتْ يَا شِفَآءَ اللّٰهِ ـ يَا قبلۂ عالم ـ يا غوث الاعظم ـ یا سرکارِ مختار

اے شانِ عزت — اے شفاء اللہ — اے قبلۂ عالم — اے غوث الاعظم — اے سرکارِ مختار

آخر میں صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ يَا سَيِّدِىْ (۳ بار)

رحمتیں نازل کرے آپ پر اللہ اے میرے محترم المقام

یَا شَیْخ سَیِّدْ عَبْدَالْقَادِرْ جِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ (سینہ پر داہنا ہاتھ پھرائے)

اے شیخ سید عبدالقادر جیلانی اللہ کے لئے کچھ عنایت ہو

تَوَجُّہ

اَیُدْ رِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ظَهِیْرِیْ اَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ

کیا (زمانہ) مجھے ظلم کے ساتھ آلے گا جب کہ آپ میرے پشت پناہ ہوں کیا میں دُنیا میں ظلم کیا جاؤں گا بحالیکہ آپ میرے مددگار ہوں

فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَهُوَ قَادِرٌ اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

پس باعثِ شرمندگی (عار) ہے تکلیف رفع کرنے والے پر جب کہ وہ قادر بھی ہو کہ چاندنی رات میں میرے اُونٹ کا عقال (گھٹنوں کا بندھن) گم ہوجائے (اور وہ ڈھونڈ کر نہ دے سکے)

یَا سُلْطَانْ مُحْیِ الدِّیْن سَیْفَ اللّٰہِ

تَوَجُّہ

رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْکَسِرْ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْتَشِرْ

اے میرے رب میں مغلوب ہوگیا ہوں تو بدلہ لے (مجھ پر غالب آنے والوں سے) اور میرا ٹوٹا ہوا دل جوڑ دے اور میرے بکھرے ہوئے شیرازہ کو جمع فرمادے

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْمُقْتَدِرْ اِکْفِنِیْ یَاکَافِیْ وَاَنَا اَلْعَبْدُ الْمُفْتَقِرْ

بے شک تو ہی غالب اور قدرت و اقتدار والا ہے اے کافی مجھے کافی ہوجا کہ میں تیرا مفلس (بے آسرا) بندہ ہوں

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

اور کافی ہے خدا کارسازی میں اور کافی ہے خدا مددگاری میں بے شک شرک گناہِ کبیرہ ہے

وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

اور اللہ اپنے بندوں کے لئے اُس گناہ کو پسند نہیں فرماتا پس کاٹ ڈالی گئی جڑ مشرکین کی

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور ساری تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے

يَا سَيِّدْ مُحْيِ الدِّيْن	فَضْلَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے سید محی الدین	اللہ کے فضل	
يَا اَوْلِيَاء مُحْيِ الدِّيْن	اَمَانَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے اولیاء محی الدین	اللہ کی امان	
يَا مِسْكِيْن مُحْيِ الدِّيْن	نُوْرَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے مسکین محی الدین	اللہ کے نور	
يَا غَوْث مُحْيِ الدِّيْن	قُطْبَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے غوث محی الدین	اللہ کے قطب	
يَا خَوْاجَه مُحْيِ الدِّيْن	فَرْمَانَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے خواجہ محی الدین	اللہ کے فرمان	
يَا مَخْدُوْم مُحْيِ الدِّيْن	بُرْهَانَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے مخدوم محی الدین	اللہ کی دلیل	
يَا دَرْوِيْش مُحْيِ الدِّيْن	آيَةَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے درویش محی الدین	اللہ کی نشانی	
يَا بَادْشِاهْ مُحْيِ الدِّيْن	غَوْثَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے بادشاہ محی الدین	اللہ کی مدد	
يَا فَقِيْر مُحْيِ الدِّيْن	مُشَاهِدَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے فقیر محی الدین	اللہ کے دیکھنے والے	
يَا شَيْخ مُحْيِ الدِّيْن	اَمْرَ اللّٰهِ	(۱۱ مرتبہ)
اے شیخ محی الدین	اللہ کے حکم	

آخر میں صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ (۳ مرتبہ)

رحمتیں نازل کرے آپ پر اللہ اے میرے محترم المقام

یَا عَلِیٌّ یَا عَلِیٌّ

(دوسری "یَا" کو دراز کر کے ادا کیا جائے)۔

تَوَجُّھَاتْ

یا علی ۔ یا اسد اللہ ۔ یا رجال اللہ ۔ یا مقبول اللہ ۔ یا محبوب اللہ ۔ یا ظہور اللہ ۔ یامظہر العجائب و الغرائب ۔ یا امام المشارق و المغارب کردے بلا کو غائب ۔

یاعلی یاایلیا یابوالحسن یابوتراب
حَلِّ مشکل سرورِ دیں شافعِ یوم الحساب

اے پناہِ بے پناہاں چارۂ بے چارگاں
اے اُمیدِ نااُمیداں حَلِّ مشکل کُن شتاب

دستِ تو دستِ الٰہی لحمِ تو لحمِ نبیؐ
اے دہانت بابِ علم واے دلت اُمُّ الکتاب

یا امیرالمومنین یا امام المسلمین
اے شہنشاہِ ولایت در کفت مفتاحِ باب

یاعلی مشکل کُشا کارِ توحَلِّ مشکلات
من فقیرِ بے نوایم توشۂ عالی جناب

اِرحَموا یاسادتی فی قلتی فی ذِلتی
یاحسینؑ و یاحسنؑ یافاطمہؑ یابوترابؑ

یک نگاہِ مرحمت بر حسرتِ بے چارہ کن
تابہ کے ایں آہ و زاری تا بکے ایں اضطراب

شاہِ دُلدل سوار وقتِ مدداست
اے حیدرِ نامدار وقتِ مدداست

کفار برائے مسلماں جمع شدہ
یک ضربتِ ذوالفقار وقتِ مدداست

مسلم باحالِ زار وقتِ مدداست
بے چارہ و بے قرار وقتِ مدداست

تاکے بینی مظالمِ بے دیناں
اے غیرتِ کردگار وقتِ مدداست

یَا اَبَا الْحَسَنْ ۔ یَا اَبَا تُرَابْ ۔ یَا یَعْسُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ

(آخر میں: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مَوْلٰی یَا مَوْلٰی یَا مَوْلٰی)

رحمتیں نازل کرے اللہ آپ پر اے میرے آقا اے میرے آقا اے میرے آقا

☆ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے مسلمانو!

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔

تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام باہتمام تمام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ ۔

اے اللہ درود اور سلام بھیج نبی اُمی اور اُن کی آل پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (داہنی جانب دیکھنا)

درود بھیجے اللہ آپ پر اے اللہ کے رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ (بائیں جانب دیکھنا)

درود بھیجے اللہ آپ پر اے اللہ کے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ (سامنے دیکھنا)

درود بھیجے اللہ آپ پر اے اللہ کے حبیب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ۔

اے اللہ درود بھیج محمدؐ اور آلِ محمد پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ ۔

اے اللہ درود بھیج محمدؐ اور آپ کی آل پر

تَوَجُّهَاتْ

لَا وَسِيْلَةَ لَنَا اِلَّا اَنْتَ اَدْرِكْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَدْرِكْنَا يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

ہمارا کوئی وسیلہ (ذریعہ) نہیں بجز آپ کے ہماری خبر گیری فرمایئے اے اللہ کے رسول ہماری خبر لیجے اے اللہ کے حبیب

اَدْرِكْنَا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ ۔ اَدْرِكْنَا يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

ہماری خبر لیجے اے اللہ کے دوست ہماری خبر لیجے اے اللہ کی مخلوق کے بہترین

قَدْضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَغِثْنِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

میری (ساری) کوشش رائیگاں ہوگئی میری مدد فرمایئے اے اللہ کے رسول میری مدد فرمایئے اے اللہ کے حبیب

اَغِثْنِیْ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ۔

میری مدد فرمایئے اے اللہ کی مخلوق کے بہترین

لحن کے ساتھ:

یَا رَسُوْلَ اللّٰهْ عَلَیْکَ السَّلَامْ یَا نَبِیَّ اللّٰهْ عَلَیْکَ السَّلَامْ (ایک بار)

اے اللہ کے رسول آپ پر سلام اے اللہ کے نبی آپ پر سلام

یَا رَسُوْلَ اللّٰهْ عَلَیْکَ السَّلَامْ یَا حَبِیْبَ اللّٰهْ سَلَامْ فِی السَّلَامْ (چھ بار)

اے اللہ کے رسول آپ پر سلام اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام در سلام

☆ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔

کیا اللہ کے ذکر سے دل مطمئن نہیں ہوتے پس جان لے کہ نہیں کوئی معبودِ برحق بجز اللہ کے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

چہار ضربی : لَآ بائیں گھٹنے پر اِلٰہ سیدھے گھٹنے پر ھا سیدھے کندھے پر اِلَّا اللّٰه قلب پر ۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

سہ ضربی : ناف سے لَآ کو تالو تک لے جائیں اِلٰـهَ جگر کے مقام پر اِلَّا اللّٰهُ قلب پر ۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

دوضربی: لَآ اِلٰـهَ جگر سے ۔ اِلَّا اللّٰهُ قلب پر ۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

یک ضربی: اِلَّا اللّٰهُ قلب پر ۔

تَوَجُّه

اِلٰهِیْ اَظْهِرْ عَلٰی ظَاهِرِیْ سُلْطَانَ	لَآ اِلٰه اِلَّا اللّٰه	۳ بار
اے میرے اللہ قائم فرمادے میرے ظاہر پر لا الٰہ الا اللہ کا تسلط		
وَحَقِّقْ عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ	لَآ اِلٰه اِلَّا اللّٰه	۳ بار
اور آگاہ فرمادے میرے باطن کو لا الٰہ الا اللہ کے حقائق سے		
وَاَسْتَغْرِقْ فِیْکَ ظَاهِرِیْ بِاِحَاطَةِ	لَآ اِلٰه اِلَّا اللّٰه	۳ بار
کہ میں اپنے وجودِ ظاہری کو فنا کردوں تجھ میں لا الٰہ الا اللہ کے گھیرے میں		

وَاحْفَظْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِکَ لَکَ فِیْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِکَ وَشُهُوْدِکَ حَتّٰی لَآ اَشْهَدَ

اور میری حفاظت فرما اے اللہ بذاتِ خود اپنے لئے اپنے مراتبِ وجود اور مراتبِ شہود (ادراک) میں یہاں تک کہ نہ دیکھوں میں

غَیْرَ اَفْعَالِکَ وَصِفَاتِکَ بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ

بجز تیرے افعال اور تیری صفات کے سوا بسبب اُس حق کے کہ نہیں کوئی معبودِ برحق بجز تیرے

بِسِرِّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ (۳ بار) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)

لا الٰہ الا اللہ کے پوشیدہ راز کے طفیل (اور) محمدؐ اللہ کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ آپ پر اور سلام

ذکرِ اللّٰہ

☆ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ - قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ -

اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی عبادت ہے ۔ آپ کہیئے اللہ (یہ سب اللہ کا اُتارا ہوا ہے) پھر اُن کو اُن کی ڈھکوسلہ بازیوں میں چھوڑ دیجئے

اَللّٰهْ اَللّٰهْ -

اَللّٰهْ اَللّٰه (پہلے اللہ کے ہ کو کھینچ کر) -

اَللّٰهْ ہْ ہْ (ہ کو کھینچ کر) -

تَوَجُّه

يَآ اَللهُ دُلَّنِىْ بِكَ عَلَيْكَ وَارْزُقْنِىْ الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِكَ

اے اللہ ! مجھے ہدایت فرما اپنی جانب بذاتِ خود اور عنایت فرما مجھ کو استقرار اپنی بارگاہ میں

مَااَكُوْنُ مُنَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ يَآ اَللّٰهُ (۳ بار) اِلٰهِىْ

جب تک کہ میں رہوں پکارتا تیری جناب میں اے اللہ ! اے میرے معبود

بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ ارْزُقْنِىْ حُبَّكَ يَآاَللّٰهُ (۳ بار) اِلٰهِىْ اجْعَلْ

اپنی عظمت اور اپنے جلال کے طفیل مجھے عنایت فرما اپنی محبت اے اللہ ! اے میرے خدا بنادے

قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ مَظْهَرًا لِذَاتِكَ وَمَنْبَعًا لِاٰيَاتِكَ يَا اَللّٰهُ (۳ بار)

اپنے کمزور بندہ کے دل کو اپنی ذات کا مظہر اور اپنی نشانیوں کا منبع اے اللہ !

☆☆☆

☆ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَالْحَىُّ الْقَيُّوْمُ - الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ

اللہ۔ نہیں کوئی معبودِ برحق بجز اُس کے کہ وہ حی (زندہ) قیوم (بالذات قائم) ہے الٓمّٓ اللہ کہ نہیں کوئی معبودِ برحق بجز اُس کے

الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْخَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

وہ حی اور قیوم ہے اور اُس دن جھک جائیں گے سارے چہرے حی اور قیوم کی بارگاہ میں اور ناکام ہوجائے گا جو ظلم کا بوجھ اُٹھایا ہوگا

یَاحَیُّ یَاحَیُّ

(اے زندہ)

تَوَجُّه

یَاحَیُّ حِینَ لَاحَیَّ فِیْ دَیمُوْمِیَّةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ (۳ بار)

اے اُس وقت بھی زندہ جب کوئی اور زندہ باقی نہ رہے اپنی بقا اور اپنی سلطنت کی دائمیت میں اے حی!

یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ بِکَ وَاَمِتْنِیْ عَنْ غَیْرِکَ یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَةً

اے حی! مجھے زندہ رکھ اپنے وجود سے اور مجھے اپنے غیر سے بے نیاز کر دے اے حی! مجھے زندہ فرما حیاتِ طیبہ (پاکیزہ حیات) سے

وَاسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِکَ اَعْذَبَهٗ وَاَطْیَبَهٗ اِلٰهِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَاحَیُّ (۳ بار)

اور مجھے پلا اپنی محبت کی شراب نہایت میٹھی اور نہایت عمدہ اے میرے خدا (اللہ) محقق فرما میری حیات کو اپنی ذات سے اے حی!

یَاحَیُّ اَحْیِ رُوْحِیْ بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّةً وَمَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ

اے حی! میری روح کو زندگی بخش اپنی ذات سے ابدی زندگی اور تمتع عنایت فرما میرے باطن کو اپنے باطن سے

فِی الْحَضَرَاتِ الشُّهُوْدِیَّةِ وَامْلَأْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّةِ

تجلیوں کی بارگاہوں میں اور بھر دے میرے قلب کو اپنے ربوبیت کے علوم سے

وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّةِ الذَّاتِیَّةِ یَاحَیُّ (۳ بار)

اور گویا فرما دے میری زبان کو اپنے لدنی ذاتی علوم سے اے حی!

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

(اے زندہ اے قائم بالذات)

تَوَجُّه

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا کُلَّهَا

اے حی! اے قیوم! ہم تیری رحمت کے طلبگار ہیں درست فرما دے ہماری حالت کو کُلی طور پر (بالکلیہ)

وَلَا تَکِلْنَا اِلَیٰ اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَیْنٍ وَلَآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ

اور مت چھوڑ ہم کو ہمارے حال پر چشم زدن کے لئے یا اُس سے بھی کمتر وقفہ کے لئے

☆ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ

(ارشادِ باری ہے) آج کے دن کس کی حکومت ہے (صرف) خدائے واحد وقہار کی

یَا وَاحِدُ

(اے واحد)

تَوَجُّہ

یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الْمُوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

اے تنہا اے بے نیاز اے منفرد اے میرے خدا تو ہی یکتا ہے اپنی ذات میں

بِاُلُوْھِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ (۳ بار) اِجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ

اپنی شانِ الوہیت کے ساتھ اے واحد مجھے بنادے تیری وحدانیت کا ذاکر اپنے نورِ وحدانیت سے

وَمُؤَیِّدًا بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ (۳ بار)

اور بنادے مجھے موید وشاہد تیری یکتائی کا اے واحد!

☆☆☆

☆ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ

اے اللہ اے صاحبِ بادشاہت تو جس کو چاہے سلطنت دے اور سلطنت (بادشاہت) چھین لے

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ

جس سے چاہے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذِلّت دے بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے

یَا عَزِیْزُ

اے عزیز (عزت والے)

تَـوَجُّـه

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا قُلْ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَزِیْزُ (۳ بار)

بے شک ساری عزت اللہ ہی کے لئے ہے (اے پیغمبر) آپ کہہ دیں کہ اللہ ہی کے لئے ہے عزت اور اُس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے اے عزیز

اِجْعَلْنِیْ بِعِزَّتِکَ مِنَ الْاَعَزِّیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَزِیْزُ (۳ بار) وَاسْتَعْمِلْنِیْ

مجھے بنادے اپنی عزت کے طفیل تیری بارگاہ کے معززین میں اے عزیز اور مجھ سے سرزد کروا

بِاَعْـمَالِ الْاَعَزِّیْنَ لَدَیْکَ یَا عَزِیْزُ (۳ بار) اِجْعَلْنِیْ

تیرے مقرب معززین کے اعمال اے عزیز مجھے بنادے

مِنْ عِبَادِکَ الْاَعَزِّیْنَ یَا عَزِیْـزُ (۳ بار)

اپنے معزز بندوں میں سے اے عزیز

☆☆☆

☆ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا (وقف لازم)

اور کہا یہود نے اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے باندھے جائیں اُن ہی کے ہاتھ اور لعنت مارے جائیں اُن کے اس قول پر

بَلْ یَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ

بلکہ (امرِ واقعہ یہ ہے کہ) اُس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں جیسے چاہے خرچ کرتا ہے

یَا وَهَّابُ

اے وہاب (خوب دینے والے)

تَوَجُّه

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَا وَهَّابُ (۳ بار)

اے ہمارے رب! ہم کو عطا فرما اپنے پاس سے رحمت بے شک تو ہی خوب دینے والا ہے (عطا کرنے والا ہے) اے وہاب

هَبْ لِیْ مِنْ جَزِیْلِ هِبَتِکَ مَا یُبَلِّغُنِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ یَا وَهَّابُ (۳ بار)

عنایت فرما مجھ کو اپنی عطاءِ کثیر سے وہ کچھ جو مجھے پہنچادے تیری رضاجوئی تک اے وہاب

یَا وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِیْ مِنْ اَسْرَارِکَ فَیْضًا تَجْعَلُنِیْ بِهٖ دَائِمًا

اے بھیدوں کے عنایت فرمانے والے مجھ کو عنایت فرما اپنے اسرار میں سے ایسا فیض جاری جس سے تو بنادے مجھ کو دواماً

مُسْتَحْفَظًا لِّمَوْهِبَتِکَ یَا وَهَّابُ (۳ بار) اِلٰهِیْ حَقِّقْ لِیْ بِمَوَاهِبِ

محفوظ و ملحوظ اپنی سخاوت کا محل اے وہاب ! اے میرے خدا ! محقق فرما میرے لئے مدرکات کو

حَقِیْقَةِ حَقِیْقَتِکَ یَا وَهَّابُ (۳ بار) اِلٰهِیْ کَوْنِیْ شَاهِدٌ عَلَیَّ بِالْاِفْتِقَارِ

تیری حقیقی حقیقت کے اے وہاب ! اے میرے خدا ! میرا حال شاہد ہے میری احتیاج پر

اِلٰی غِنَائِکَ الْمُطْلَقِ الْکَامِلِ بِالذَّاتِ فَامْنُنْ عَلٰی عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ بِغِنًی

تیری بالذات مطلق اور کامل غناء کی جانب پس احسان فرما اپنے کمزور (مفلس) بندہ پر اپنی سخاوت سے

اَکُوْنُ بِهٖ غَنِیًّا مُغْنِیًا مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ الْفَقْرِ بَیْنَ یَدَیْکَ

کہ اُس سے میں بن جاؤں غیر محتاج اور دوسروں کا حاجت روا جس کی بے احتیاجی تو چاہے کہ متصف رہے تیری جانب وصفِ احتیاج کے ساتھ

اِنَّکَ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْوَهَّابُ یَا وَهَّابُ (۳ بار)

تو ہی تو غنی ہے خوب عنایت فرمانے والا ہے اے وہاب

دینے والے تجھے دینا ہو تو اتنا دے دے — کہ مجھے شکوۂ کوتاہی داماں ہو جائے
حوصلے دل کے بڑھیں تیرے عطایا جو بڑھیں — تیری بخشش سببِ وسعتِ داماں ہو جائے
دیتا ہی چلا جاؤں ہر شخص کو جو مانگے — تو اپنے خزانہ سے یا رب مجھے اتنا دے

☆☆☆

☆ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ

اور لوگوں میں سے بعض اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو خدا بنالیتے ہیں اور اُن کو خدا کی طرح چاہتے ہیں

وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔

اور ایماندار تو اللہ کی محبت میں بڑھ چڑھ کر ہیں

یَا وَدُوْدُ

اے ودود (بے انتہا دوست رکھنے والے)

تَوَجُّه

اِلٰهِی اجْعَلْ فِی قَلْبِیْ وُدًّا لَّکَ یَا وَدُوْد (۳ بار) اِلٰهِیْ اَعْطِنِیْ

اے میرے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت ڈال دے اے ودود! اے میرے خدا مجھے عنایت فرما

وُدًّا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْد (۳ بار) اِلٰهِیْ اِکْفِنِیْ

خلوص ومحبت اپنے مومن بندوں کے دل میں اے ودود! اے میرے اللہ! مجھے کافی ہوجا

شَرَّ مَنْ کِفَایَتُهٗ بِیَدِکَ یَا وَدُوْدُ (۳ بار)

اُس شخص کے شر سے جس سے کفایت تیرے دستِ قدرت میں ہو اے ودود! ۵

تو ہم کو چاہ ہم بھی چاہا کریں گے تجھ کو

یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِنِّیْ ۔

وہ (خدا) اُن کو چاہتا ہے اور وہ اُس کو چاہتے ہیں (اور ارشادِ باری ہے) (اے موسیٰ) میں نے تجھ پر اپنی جانب سے محبت ڈال دی

☆☆☆

☆ یُغْنِی اللّٰهُ کُلًّا مِنْ سَعَتِهٖ ۔

اور اللہ غیر محتاج کردے گا ہر ایک کو اپنی گنجائش سے

یَا مُغْنِیْ

اے مغنی (غیر محتاج کردینے والے)

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا مُغْنِیْ ۔ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ یَا مُغْنِیْ ۔ یَا رَبِّیْ یَامُغْنِیْ ۔

اے مخلوق کے رب! اے مغنی! اے محمد کے رب! اے مغنی! اے میرے رب! اے مغنی!

یَاحَنَّانُ یَا مُغْنِیْ ۔ یَا مَنَّانُ یَا مُغْنِیْ ۔ یَا رَزَّاقُ یَا مُغْنِیْ ۔ یَا جَوَادُ یَا مُغْنِیْ ۔

اے رحم فرمانے والے! اے مغنی! اے احسان فرمانے والے! اے مغنی! اے بہت رزق دینے والے! اے مغنی! اے بڑی سخاوت والے! اے مغنی!

یَا وَاسِعُ یَا مُغْنِیْ ۔ یَا بَاسِطُ یَا مُغْنِیْ

اے وسعت والے! اے مغنی! اے کھولنے والے (رزق کے) اے مغنی!

تَـوَجُّه

اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَآ اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَکَ

مجھے بے نیاز کردے اپنے فضل سے اپنے ہر غیر سے یہاں تک کہ تیرے سوا میں کسی اور سے اُمید نہ رکھوں

جب غیر کے سجدہ سے بچایا تونے پھر اُن کی طرف ہاتھ بڑھانے سے بچا

☆☆☆

☆ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکَافِرِیْنَ دَیَّارًا اِنَّکَ اِنْ تَذَرْهُمْ

اے میرے رب! مت موقع دے کافروں کو زمین میں بود و باش کا (بسنے کا) اگر تو اُن کو چھوڑے گا (زندہ)

یُضِلُّوْا عِبَادَکَ وَلَا یَلِدُوْآ اِلَّا فَاجِرًا کَفَّارًا -

تو وہ تیرے بندوں کو بھٹکائیں گے اور نہیں پیدا کریں گے مگر فاسق اور کافر اولاد

یَا قَهَّارُ

اے قہار! (اے غلبہ والے)

قَهِّرِ الْکُفَّارَ

کافروں پر قہر نازل فرما

تَـوَجُّه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو پیشوا ہیں قہر برسانے والوں کے رب العالمین کے دشمنوں پر

یَا قَهَّارُ یَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ (۳ بار)

اے قہار! اے زبردست گرفت کرنے والے! تو ہی تو ہے جس کے انتقام کی تاب نہیں لائی جاسکتی اے قہار!

یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرٍ عَزِیْزٍ سُلْطَانُهٗ یَا قَهَّارُ (۳ بار)

اے ذلیل کرنے والے! ہر ظالم اور سرکش کو زبردست قہر سے جس کا اسمِ قدرت و تسلط یا قہار ہے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ يَا قَهَّارُ - (۳ بار)

اور وہی غلبہ والا (غالب) ہے اپنے بندوں پر اور وہی لطف فرمانے والا باخبر ہے اے قہار!

يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ - (۳ بار)

اے قہار! تو غالب آگیا اپنی صفتِ قہر سے اور قہر میں قہر تیرا ہی قہر ہے اے قہار!

☆☆☆

☆ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

جو کوئی بھی اس زمین پر (یا دنیا میں) ہے فنا ہوجانے والا ہے اور آپ کے رب کی ذات ہی باقی رہ جانے والی ہے جو صاحبِ جلال و بزرگی ہے

يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے صاحبِ جلال و اکرم (بزرگی والے)

اٰمَنَّا عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ

ہمارا خاتمہ دینِ اسلام پر فرما

تَوَجُّه

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا

ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں ان کی بھی اور ان کی بھی آپ کے رب کی عطا سے اور نہیں ہے آپ کے رب کی عطا روکی جانے والی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری جانب متوجہ ہوتا ہوں تیرے حبیب مصطفےٰ (چنندہ حبیب) تیرے نزدیک

يَاحَبِيْبَنَا يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

اے ہمارے حبیب! اے ہمارے سردار محمدؐ! ہم آپ کا توسل حاصل کرتے ہیں آپ کے رب کے پاس پس آپ ہماری سفارش فرمائیے

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

آقائے بزرگ کے پاس اے بہترین پاکیزہ رسول اے اللہ! اُن کو ہمارا سفارش کناں بنا اُن کی اُس وجاہت کے طفیل جو تیرے پاس ہے

☆☆☆

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

اے اللہ ! اے نبی محمدؐ کے رب !

رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

اے نبی محمدؐ کے رب!

تَوَجُّه

اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔

میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے دل کی سختی کو دور فرما اور مجھے بچا فتنوں کی گمراہیوں سے (اُن میں مبتلا ہونے سے)

☆☆☆

☆ یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً۔

اے جانِ مطمئنہ ! تو لوٹ جا اپنے رب کی طرف اس طرح کہ تو اُس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی

یَارَبِّیْ

اے میرے رب !

تَوَجُّه

اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَهَلْ رَحِمَ الْعَبْدَ اِلَّا رَبُّهٗ۔ اَللّٰهُ رَبِّیْ وَهُوَ حَسْبِیْ۔

تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندہ پر لیکن اُسی کا رب۔ اللہ میرا رب ہے اور وہ مجھے کافی ہے

نوٹ

بصورتِ ادائی زکوٰۃ ہر اسمِ الٰہی کو (۵۰۰) مرتبہ پڑھنے کے بعد توجہ متعلقہ کو ایک مرتبہ پڑھا جائے

بصورتِ حلقۂ ذکر ہر اسم کو ۳۳ مرتبہ بآواز بلند سب مل کر پڑھیں اور توجہات و دعاؤں کو ہادی ایک مرتبہ پڑھے

کلیاتی درود

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر آپ کے حُسن و جمال کے مطابق (برابر)

۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ فَضْلِہٖ وَ کَمَالِہٖ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر آپ کے فضل وکمال کے برابر

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِہٖ وَ مِقْدَارِہٖ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر آپ کے رُتبہ اور مرتبہ کے برابر

۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر آپ کے شایانِ شان

۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جیسا کہ تو چاہتا ہے اور اپنی مرضی کے مطابق اُن کے حق میں

☆☆☆

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَ تَرْضٰی بِھَا عَنَّا۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود جو راضی کرلے تجھ کو اور اُن کو اور جس سے تو ہم سے راضی ہوجائے

۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اللہ کے علم کے اعداد وشمار کے برابر دائمی درود

بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

اللہ کی بادشاہت کے دوام کے ساتھ قائم رہنے والا

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِرْاٰۃِ ذَاتِکَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو آپ کی ذاتِ سبحانہ کا آئینہ ہیں

وَ اَوَّلِ تَجَلِّیَاتِکَ وَمَظْھَرِ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ وَمَنْبَعِ کَمَالَاتِکَ وَ آیَاتِکَ

اور تیری پہلی تجلی ہیں اور تیرے اسماء وصفات کا مظہر ہیں اور تیرے کمالات اور نشانیوں کا مقامِ ظہور ہیں

عَدَدَ جَمِیْعِ مَعْلُوْمَاتِکَ ۔

تیرے معلومات کے شمار کے مطابق

۴ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَۃَ عَرْشِکَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار (آقا) محمدؐ اور آپ کی آل پر عرش کا ہم وزن

وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَمُنْتَھٰی عِلْمِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَ ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر اور تیرے انتہاءِ علم کے برابر جب تک کہ تیرا اور اُن کا ذکر کریں ذاکر لوگ

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۔

اور جب تک کہ غافل رہیں تیرے اور اُن کے ذکر سے غافل لوگ (یعنی کل وقت)

۵ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار (آقا) محمدؐ اور آپ کی آل پر جو سردار ہیں قہر برسانے والوں کے

عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

رب العالمین کے دشمنوں پر

۶ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَابِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار (آقا) محمدؐ پر ایسا درود جس سے تو ہم کو نجات دلوائے تمام خوفوں (دشواریوں) سے

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنَ الدَّنَسِ

اور آفتوں سے جس کے طفیل تو برلائے ہماری تمام حاجتوں کو اور جس سے تو پاک کردے ہم کو ہر آلودگی

وَالسَّیِّئَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

اور برائیوں سے اور جس سے تو پورا کردے ہمارے تمام تر مقاصد کو ہر قسم کی بھلائیوں کے زندگی میں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

اور مرنے کے بعد بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (۳ بار)

نہیں کوئی معبودِ برحق بجز اللہ کے (اور) محمد اللہ کے رسول ہیں

كَلِمَةُ حَقٍّ عَلَيْهَا نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَ عَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کلمہ حق ہے اُسی پر ہم جیتے ہیں اُسی پر ہم مریں گے اور اُسی پر ہم اُٹھائے جائیں گے ان شاء اللہ

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ فَرِحِيْنَ فَائِزِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا خَائِبِيْنَ

بے خوف مطمئن مسرور کامیاب نہ رُسوا نہ نادم (شرمندہ) اور نہ ناکام

وَلَامَحْرُوْمِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔

اور نہ محروم اور نہ مُبتلا ان شاء اللہ

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

پاک ہے آپ کا رب رب العزت اُن تمام برائیوں سے جس کو یہ بیان کرتے ہیں اور سلامتی نازل ہو تمام رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

والحمد للہ رب العالمین

ختمِ صدیقیہ قادریہ

الفاتحة

(ختم شروع کرنے سے پہلے فاتحہ پڑھی جائے)

يَاطُوْرَ التَّجَلِّیْ (۱۱۱ بار) يَا مُحَمَّدْ صِدِّيْق (۱۱۱ بار)

يَا سُلْطَانْ مُحْيِ الدِّيْن سَيْفَ اللّٰه (۱۱۱ بار)

يَا عَلِی يَا اِيْلِيَا يَا اَبُوالْحَسَن يَا اَبُوْتُرَاب (۱۱۱ بار)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْکَ يَا مَوْلٰی (۱۱۱ بار)

لَاوَسِيْلَةَ لِیْ اِلَّا اَنْتَ اَدْرِكْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰه (۱۱۱ بار)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه (۱۱۱ بار) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ (۱۱۱ بار)

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (۱۱۱ بار)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (۱۱۱ بار) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۱۱۱ بار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۱۱۱ بار)

يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ (۱۱۱ بار) يَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ (۱۱۱ بار)

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۱۱۱ بار) يَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ (۱۱۱ بار)

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۱۱۱ بار) يَا كَرِيْمُ (۱۱۱ بار) يَا مُغْنِیْ (۱۱۱ بار)

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ (۱۱۱ بار)۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار (آقا) محمدؐ پر ایسا درود جس سے تو ہم کو نجات دلوائے تمام خوفوں (دشواریوں) سے

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جِمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنَ الدَّنَسِ

اور آفات سے اور جس کے طفیل تو برلائے ہماری تمام حاجتوں کو اور جس سے تو پاک صاف کردے ہم کو کدورتوں سے

وَالسَّيِّئَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ

اور برائیوں سے اور جس سے تو پہنچادے ہم کو انتہائی تمناؤں تک تمام بھلائیوں کی زندگی میں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (ایک بار)۔

اور موت کے بعد بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا

اے ہمارے رب! ہم پر گرفت نہ فرما اگر ہم سے فروگذاشت ہو (بھول ہو) یا ہم غلطی کرجائیں اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

جیسا کہ تو نے بوجھ ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر اے ہمارے رب! اور نہ اُٹھوا ہم سے ایسا بوجھ جس کے اُٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں

وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ہم سے درگزر فرما اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا آقا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلہ میں (فتحیاب فرما کافروں پر)

اَلْفَاتِحَةُ

اِلٰی حَضْرَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَاِلٰی اَرْوَاحِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ

روضۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اور آپ کے ہم عہدہ ارواحِ انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِیْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اور مرسلین پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور تابعین پر اور تبع تابعین پر تمام تر اہتمام کے ساتھ یومِ قیامت تک (یعنی دنیا کے اختتام تک)

رَاتِبُ الْحَدَّادِ

راتبِ حداد

لِقُطْبِ الْاِرْشَادِ الْحَبِیْبِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَدَّادِ

منجانب قطبِ ارشاد حبیب عبداللہ ابن محمد حداد (حداد جن کا لقب ہے)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، مردود پھٹکارے ہوئے شیطان سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

تعریف اللہ ہی کی ہے جو تمام عالموں کی پرورش کرنے والا ہے۔ جو رحمٰن و رحیم ہے روزِ جزا کا مالک ہے

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○

ہم (تیری ہی بندگی کرتے ہیں) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہم کو سیدھی راہ چلا

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۵ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ آمین

اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ راستہ اُن لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ راستہ گمراہوں کا

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارا خدا تو وحدہ لاشریک لہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی رحمان بھی ہے رحیم بھی ہے، اللہ۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

وہی حیات رکھتا ہے، سب کا اُس پر قیام ہے۔ نہ اُسے غنودگی آتی ہے نہ نیند غلبہ کرتی ہے سب اُس کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

زمین میں ہے۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اُس کے پاس سفارش کرے وہ جانتا ہے اگلے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۔ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

اور پچھلے سب واقعات کو۔ اُس کے بے پایاں علم کو کوئی احاطہ نہیں کرسکتا مگر اُتنا ہی جتنا وہ خود چاہے وسعت رکھتی ہے اُس کی کرسی سلطنت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

آسمانوں اور زمین کی (عوالمِ علوی اور سفلی کی) اور وہ اُن کی حفاظت کرکے بھی ذرا نہیں تھکتا اور وہ عالی شان عظمت نشان ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

سب اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اگر تم اُس کو ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یا اُس کو چھپاؤ اللہ تم سے سب کا حساب لے گا پھر جس کو چاہے بخشے اور عذاب کرے جس کو چاہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

اور اللہ ہر شئے پر قادر ہے۔ یقین ہے رسولِ خدا کو اُن (معارف واحکام) کا جو اُتارے گئے اُن پر اُن کے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف

اور ایمانداروں کو بھی۔ ہر ایک ایمان لایا اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

(وہ کہتے ہیں) ہم کسی رسول میں بھی فرق نہیں کرتے۔ اُنھوں نے کہا، ہم نے سنا اور اطاعت کی (نیز) تو ہماری مغفرت کر اے ہمارے پروردگار!

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اور تیری ہی طرف ہمارا مرجع ہے۔ اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو اُس کی وسعت سے زیادہ اُس کے لئے مفید ہے جو اچھی کمائی کرتا ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اور بُرے کسب کا نقصان بھی اُسی کو ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم سے بھول یا خطا ہو جائے

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نہ بوجھ ڈالا اُن لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا

اے ہمارے رب! ہم پر اتنا گراں بار نہ ڈال جس کی ہم کو طاقت نہیں، ہمارے گناہوں کو مٹادے اور ہم کو بخش دے

وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا ہے (کارساز ہے) تو ہم کو فتح و نصرت عطا فرما کافر قوم پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز اللہ واحد کے جس کا کوئی شریک نہیں ساری بادشاہت اور ہماری حمد وثنا اُسی کے لئے ہے

يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ثَلَاثًا) سُبْحَانَ اللّٰهِ

وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳ بار) پاکی بیان کرنی ہے اللہ کی (اللہ پاک ہے)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (ثَلَاثًا) سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبودِ برحق بجز اللہ کے اور وہی سب سے بڑا ہے (۳ بار) اللہ پاک ہے

وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (ثَلَاثًا) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ

اپنی (تمام تر) تعریف کے ساتھ پاک ہے اللہ بزرگ و برتر (۳ بار) اے ہمارے رب! ہماری مغفرت فرما اور ہماری توبہ قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور تو ہی خوب توبہ کا قبول فرمانے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے (۳ بار) اے اللہ! درود بھیج محمدؐ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ (ثَلَاثًا) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

اے اللہ! آپؐ پر درود اور سلام بھیج (۳ بار) پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے تمام تر کلمات کے طفیل

مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ (ثَلَاثًا) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ

تمام مخلوقات کے شر سے (۳ بار) (ابتداءً) اُس اللہ کے نام سے جس کے نام (کی برکت) سے ضرر نہیں پہنچا سکتی کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (ثَلَاثًا)

نہ زمین ہی میں اور نہ آسمانوں میں اور وہی (دُعا کا) سننے والا اور جاننے والا ہے (۳ بار)

رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيًّا (ثَلَاثًا)

ہم اللہ سے راضی ہیں بحیثیت رب کے اور راضی ہیں اسلام سے بحیثیت مذہب کے اور راضی ہیں ہمارے سرکار محمدؐ سے بحیثیت نبی کے (۳ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْخَيْرُ وَالشَّرُّ بِمَشِيْئَةِ اللّٰهِ (ثَلَاثًا)

اللہ کے نام سے اور اللہ کی تعریف کے ساتھ اور ہر بھلائی اور ہر برائی (تکلیف) اللہ کی مشیت کے مطابق ہے (۳ بار)

آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُبْنَا اِلَى اللّٰهِ بَاطِنًا وَظَاهِرًا (ثَلَاثًا)

ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور توبہ کی ہم نے اللہ کی جانب باطن اور ظاہر سے (۳ بار)

رَبَّنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَامْحُ الَّذِیْ كَانَ مِنَّا (ثَلَاثًا) يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے ہمارے رب! ہم سے درگذر فرما اور ہم سے سرزد خطاؤں کو میٹ دے (۳ بار) اے جلال و بزرگی والے!

اَمِتْنَا عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ (سَبْعًا) يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ اِكْفِ شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ (ثَلَاثًا)

ہم کو دینِ اسلام پر مار (۷ بار) اے قوی! اور اے زبردست! ہم کو کافی ہوجا ظالموں کے شر سے (۳ بار)

اَصْلَحَ اللّٰهُ اُمُوْرَ الْمُسْلِمِيْنَ صَرَّفَ اللّٰهُ شَرَّ الْمُؤْذِيْنَ (ثَلَاثًا)

اللہ مسلمانوں کے کاموں کی اصلاح فرمائے اور ایذا پہنچانے والوں کے شر کو اُن سے پھیر دے (ہٹا دے) (۳ بار)

يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا مَنْ لِعَبْدِهٖ يَغْفِرُ وَيَرْحَمْ (ثَلَاثًا)

اے رنج کو دور کرنے والے! اور اے غم کو دفع کرنے والے! اے وہ جو اپنے بندہ کو معاف فرما دیتا ہے اور اُس پر رحم فرماتا ہے (۳ بار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبَّ الْبَرَايَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنَ الْخَطَايَا (ثَلَاثًا)

بخشش طلب کرتا ہوں میں مخلوق کے پروردگار اللہ سے اور اللہ سے معافی مانگتا ہوں اپنے گناہوں کی (۳ بار)

اَلذِّكْرُ مَعَ الْحَلْقَةِ

حلقہ کا ذکر

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ --- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۲۰۰ بار)

جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبودِ برحق نہیں۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ اَللّٰهُ (۶۰۰ بار)

جان لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے (دل مطمئن ہوجاتے ہیں)

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ ـ ـ ـ ـ ـ ـ (۴۰۰ بار)

اے زندہ اور بذاتِ خود (قائم بالذات)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نہیں کوئی معبودِ برحق بجز اللہ کے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر

وَسَلَّمَ عَلَيْهَا نَحْيَا وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

اور سلام بھیجے ۔ اسی کلمہ پر ہم جیتے ہیں اور اسی پر ہم مریں گے اور اسی پر اُٹھائے جائیں گے (بروزِ قیامت) ان شاء اللہ امن یافتہ لوگوں میں ۔

اٰمِيْنَ (ثَلَاثًا) (ثُمَّ الْفَاتِحَةُ وَهِيَ هٰذَا

آمین ۔ (۳ بار) پھر فاتحہ پڑھے جو درج ذیل ہے

اَلْفَاتِحَةُ اِلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا نَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى وَاَحْمَدِ الْمُجْتَبٰى

فاتحہ ہو روح سیدنا نبینا محمد مصطفےٰ اور احمد مجتبےٰ

وَاِلٰى اَرْوَاحِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اور آپ کے ہم رتبہ انبیاء اور مرسلین کی ارواح کی جانب اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے صحابہ کی جانب

وَالتَّابِعِيْنَ وَ تَابِعِى التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ بَاحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اور تابعین اور تبع تابعین اور اُن کے تابعین کی جانب عمدگی (اہتمام) کے ساتھ قیامت کے دن تک (تا قیامت)

خُصُوْصًا مِنْهُمْ سَيِّدِنَا سَنَدِنَا وَ مَوْلٰنَآ اَبِىْ مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِىْ

خاص طور پر اُن میں سے ہمارے محترم اور ہماری سند اور ہمارے آقا ابو محمد عبدالقادر جیلانی کی جانب

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا ـ وَالْخَوَاجَهْ نِظَامِ الدِّيْنِ چِشْتِىْ

اللہ اُن سے راضی ہو اور اُن کو ہم سے راضی رکھے ۔ اور خواجہ نظام الدین چشتی

وَ مُعِيْنِ الدِّيْنِ چِشْتِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَ سَيِّدِنَا الْفَقِيْهِ الْمُقَدَّمِ

اور معین الدین چشتی کی جانب اللہ ان دونوں سے راضی رہے اور ہمارے محترم فقیہِ مقدم

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بَاعَلَوِیْ وَ سَیِّدِنَا عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَلَوِیِّ الْحَدَّادِ صَاحِبِ الرَّاتِبِ

محمد ابن علی باعلوی کی جانب اور ہمارے محترم عبداللہ ابن علوی (المعروف بہ) حداد صاحبِ راتب ہذا

وَسَیِّدِنَا عُمَرَ الْمَحْظَارِ وَ سَیِّدِنَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ السَّقَّافِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ اَرْضَاهُمْ عَنَّا

اور ہمارے محترم عمر محظار اور محترم عبدالرحمن سقاف کی جانب اللہ اُن سب سے راضی رہے اور اُن کو ہم سے راضی رکھے

وَاِلٰی اَرْوَاحِ سَادَاتِنَا وَ آ بَآئِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَاَجْدَادِنَا وَجَدَّا تِنَا وَاَزْوَاجِنَا

اور ہمارے بزرگوں اور ہمارے آباء و امہات (ماؤں) اور ہمارے اجداد (داداؤں) اور جدات (دادیوں) اور ہماری بی بیوں

وَ ذُرِّ یَّاتِنَا وَاَعْمَامِنَا وَ اِخْوَانِنَا وَاَخْوَالِنَا وَمَنْ مَعَنَا وَمَنْ لَهٗ حَقٌّ

اور ہماری اولاد کی جانب اور ہمارے چچاؤں اور ہمارے بھائیوں اور ہمارے ماموں اور جو ہمارے ساتھ رہتے ہیں اُن کی جانب اور جس کا حق

عَلَیْنَا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ہم پر نکلتا ہے قیامت کے دن تک اُس کی جانب

دُعَاء

اِنَّ اللّٰهَ یَتَقَبَّلُ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَیَعْفُوْعَنَّا وَعَنْهُمْ وَیَجْعَلُ ذَالِکَ خَالِصًا

بے شک اللہ قبول فرمائے ہم سے اور اُن سے (گزارشوں کو) اور درگزر فرمائے ہم سے اور اُن سے اور کردے اس (دُعا یا ذکر) کو خالص

لِوَجْهِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ وَ مُقَرِّبًا لَنَا وَلَکُمْ اِلٰی مَرْضَاتِهٖ وَ اِلٰی جِوَارِهٖ

اللہ کریم اپنی بارگاہ میں اور قریب فرمائے ہم کو اور تم کو اپنی رضاجوئیوں کے کاموں کی جانب اور اپنی

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ وَیُنَجِّیْنَا مُؤْمِنِیْنَ وَیَرْزُقْنَا مُتَابَعَةَ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

نعمتوں کی جنتوں (باغوں) کا قرب عطا فرمائے اور نجات دے ہم کو بحیثیت امن یافتہ لوگوں کے اور عنایت فرمائے ہم کو پیروی سردار اولین وآخرین کی

وَیَجْعَلْنَا مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَیُدْخِلُنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ آمِنِیْنَ

اور بنادے ہم کو نیکوکاروں میں سے اور داخل کردے ہم کو جنت میں سلامتی اور امن کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا سَأَلَکَ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُن (تمام اچھائیوں) کا جس کا سوال فرمایا تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

• وَ اَسْتَعِیْذُکَ بِمَا اسْتَعَاذَکَ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مِنِّی الدُّعَاءُ

اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اُن (تمام برائیوں) سے جن سے پناہ مانگی تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب سے دُعا (گزارش)

وَمِنْکَ الْاِجَابَۃُ یَانِعْمَ الْمُجِیْبُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدِ

اور تیری جانب سے قبولیت ہوا ے نہایت اچھے دُعا قبول فرمانے والے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے برگزیدہ محمدؐ پر

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ ـ اٰمِیْنَ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

جو نبی اُمی ہیں اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر اور سلام بھیجے ۔ آمین ۔ اور ساری تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ (ثَلاثًا)

اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری رضا (خوشنودی) کا اور جنت کا اور تجھ سے پناہ مانگتے ہیں تیری ناراضی سے اور دوزخ سے (۳ بار)

یَا عَلِیْمَ السِّرِّمِنَّا لَاتَھْتِکِ السِّتْرَعَنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَکُنْ لَنَا حَیْثُ کُنَّا (ثَلاثًا)

اے جاننے والے! ہماری پوشیدہ برائیوں کو، مت قطع فرما ہمارے عیبوں پر پڑے ہوئے پردہ کو اور ہم کو عافیت عنایت فرما اور ہم سے درگزر فرما اور ہمارا حمایتی رہ جہاں کہیں ہم ہوں (۳ بار)

یَا اَللّٰہُ بِھَا یَا اَللّٰہُ بِھَا یَا اَللّٰہُ بِحُسْنِ الْخَاتِمَۃ

اے اللہ! ان دُعاؤں کے ذریعہ اے اللہ! ان دُعاؤں کے ذریعہ اے اللہ! خاتمہ بخیر فرماتے ہوئے

تکبیرِ عاشقاں

عاشقوں کی تکبیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ

اللہ کے نام سے جس کے تمام نام اچھے ہیں ۔ اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا رب ہے ۔ اللہ کے نام سے

الَّذِیْ لَایَضُرُّمَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

جس کا نام لینے کے بعد ضرر نہیں پہنچاتی کوئی بھی چیز نہ زمین ہی میں نہ آسمانوں میں اور وہی سننے والا (دُعا کا) اور جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے جو جلال والا بہت اصلاح فرمانے والا غالب (قہر والا) بے انتہاء قہر فرمانے والا ہے اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر

سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

جو سردار ہیں قہر برسانے والوں کے دشمنانِ خدا (رب العالمین) پر

الٰہی آدم صفی اللہ را ۔ نوح نجی اللہ را ۔ ابراہیم خلیل اللہ را ۔ اسمٰعیل ذبیح اللہ را ۔

اے خدا! آدم صفی اللہ کو، نوح نجی اللہ کو، ابراہیم خلیل اللہ کو اسمٰعیل ذبیح اللہ کو

موسیٰ کلیم اللہ را ۔ عیسیٰ روح اللہ را ۔ محمد رسول اللہ را ۔ جمیع انبیا را ۔ وصدیقین را

موسیٰ کلیم اللہ کو، عیسیٰ روح اللہ کو، محمد رسول اللہ کو، جمیع انبیا کو، اور صدیقین کو

وشہداء را ۔ وصالحین را ۔ وجمیع اقطاب را ۔ واوتاد را ۔ وابدال را ۔ وزہّاد را ۔

اور شہداء کو، اور صالحین کو، اور جمیع اقطاب کو، اور اوتاد کو، اور ابدال کو، اور زہّاد کو

وعُبّادرا ۔ وسالکان را ۔ وناسکان را ۔ ومجذوبان را ۔ ومغلوبان را ۔ ومجذوبانِ سالک را

اور عباد کو، اور سالکان کو، اور ناسکان کو، اور مجذوبان کو، اور مغلوبان کو، اور مجذوبانِ سالک کو

وسالکانِ مجذوب را ۔ واصحابِ تمکین را ۔ وارباب تکوین را ۔ واہلِ سُکر را

اور سالکانِ مجذوب کو، اور اصحابِ تمکین کو، اور اربابِ تکوین کو، اور اہلِ سُکر کو

واہلِ صحورا ۔ ونشستگانِ کُنجِ سلامت را ۔ وروندگانِ راہِ ملامت را ۔ وقلندرانِ

اور اہلِ صحو کو، اور نشستگانِ کنجِ سلامت کو، اور روندگانِ راہِ ملامت کو، اور قلندرانِ

سرمست را ۔ وصوفیانِ زبردست را ۔ وغلغلہ موحدین را ۔ وطبقۂ حیدریان را

سرمست کو، اور صوفیانِ زبردست کو، اور غلغلہ موحدین کو، اور طبقۂ حیدریان کو

وشاہانِ عرب را ۔ وسردارانِ عجم را ۔ وبندگانِ زنگیان را ۔ وامیرانِ خراسان را

اور شاہانِ عرب کو، اور سردارانِ عجم کو، اور بندگانِ زنگیان کو، اور امیرانِ خراسان کو

وسلاطینِ ہند را ۔ وخلفاء سندھ را ۔ وتیراندازانِ غزنویان را ۔ وظریفانِ چین را

اور سلاطینِ ہند کو، اور خلفاء سندھ کو، اور تیراندازانِ غزنویان کو، اور ظریفانِ چین کو

وچابک سوارانِ بدخشاں را ۔ وعاشقانِ غور را ۔ ومشتاقانِ ماوراء النہر را

اور چابک سوارانِ بدخشاں کو، اور عاشقانِ غور کو، اور مشتاقانِ ماوراء النہر کو

وواصلانِ بروبحر را ۔ وشہیدانِ دشتِ کربلا را ۔ در درجاتِ ظاہری و باطنی بدرگاہِ

اور واصلانِ بروبحر کو، اور شہیدانِ دشتِ کربلا کو ۔ ظاہری اور باطنی مرتبوں میں بارگاہ میں

خدائے ذوالجلال والاکرام شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات ومہماتِ دینی

خدائے ذوالجلال والاکرام کی شفیع بناتا ہوں پوری کروانے کے لئے اپنی حاجتوں اور اپنے اہم معاملاتِ دینی

ودنیاوی ۔ ہرکہ درآید وبرآید، ہرکہ درافتد وبرافتد، ہرکہ ذکر کند جگرِ خود خورد

ودنیاوی کے ۔ داخلی وخارجی جو درپیش ہو یا آن پڑے تکبیرِ عاشقاں کا ہر ذاکر اپنا جگر چاک کرتا ہے (جگر کھاتا ہے)

چوں تکبیرِ عاشقاں گوید:

جب بھی تکبیرِ عاشقاں کہتا ہے (اور وہ یہ ہے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ بہت بڑا ہے اور ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰـکِنْ کَانُوْا اَنْفُسَہُمْ یَظْلِمُوْنَ ۔

اور ہم پر اُنھوں نے ظلم نہیں کیا لیکن (دراصل) وہ اپنے آپ پر (اپنی ہی جانوں پر) ظلم کر رہے تھے

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰـکِنَّ اللّٰـہَ رَمٰی ۔

اور (اے محمدؐ! اُن کافروں کے لشکروں پر) جب ریت پھینکی تو آپ نے نہیں اللہ نے ریت پھینکی ۔

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

اور نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت بجز اللہ کے جو بزرگ و برتر ہے

بِحَقِّ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

بہ طفیل لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ

اے اللہ! اے اللہ! اے قدیم! اے زندہ! اے قائم بالذات! اے یکتا! اے ایک! اے غیر محتاج!

يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مُنْتَقِمُ يَاقَهَّارُ يَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ

اے مفرد! اے ایک! اے منتقم! (انتقام لینے والے) اے قہر برسانے والے! اے زبردست گرفت فرمانے والے! تو ہی تو ہے

لَایُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرٍ عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ

جس کے انتقام سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ اے قہر برسانے والے! اے ذلیل کرنے والے ہر ظالم اور دشمن کو اپنے زبردست قہر سے جس کا اسم عامل ہے

يَا مُذِلُّ يَا قَدِيْرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ يَآ اِلٰهَ الْاٰخِرِيْنَ

اے ذلیل کرنے والے! اے قہار! اے قدرت والے! اے اقتدار (حکومت) والے! اے معبود اولین کے! اور اے معبود آخرین کے!

ہر کہ مارا بدخواہد و بدگوید ضَرَبْتُ بِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر جانِ او ذوالفقارِ علی

جو ہمارا برا چاہے اور برائی کرے میں نے ضرب لگائی لا الہ الا اللہ کی اُس کی جان پر، علی کی تلوار ذوالفقار

بر گردنِ او۔ گرزِ حمزہ بر پشت او۔ عصائے موسٰی کلیم اللہ بر جگرِ او۔ ارّہِ زکریا بر سرِ او۔

اُس کی گردن پر، حمزہ کا گرز اُس کی پیٹھ پر، موسٰی کلیم اللہ کا عصا اُس کے جگر پر، زکریا کا آرا اُس کے سر پر

کرمِ ایوب در بطنِ او۔ تیغِ رجال الغیب در قتلِ او۔ قہرِ خدا در مقہوریِ او

ایوب کی کرم اُس کے پیٹ میں، رجال الغیب کی تلوار اُس کے قتل میں، خدا کا قہر اُس کو مقہور کرنے میں

بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ۔

بہ طفیل اسمِ یا بدوح یا بدوح۔

گردنش باد اشکستہ ہر کہ بدخواہِ من است

گردن ٹوٹ جائے اُس کی جو میری برائی چاہے

باز چیدہ باد ہر خارے کہ در راہِ من است

ہوا اُچک لے ہر اُس کانٹے کو جو میرے راستہ میں ہو

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَةِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا مِنْ ذَالِكَ

اے اللہ! جو منفرد ہے مدد فرمانے میں کمزوروں (ناتوانوں) کی اور مخلوق ایسی مدد سے عاجز (قاصر) ہے

اَللّٰهُمَّ سَدِّدْ لِسَانَ اَعْدَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاءَ وَ اَظْفِرْنِیْ

اے اللہ! روک دے میرے دشمنوں کی زبان کو (بدگوئی سے) اور میرے دشمنوں کو میری ہنسی اُڑانے نہ دے اور مجھے فتحیاب فرما

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَآءِ ۔

میرے تمام دشمنوں پر

قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَایُصْلِحُ

موسیٰ نے جادوگروں سے کہا جو کچھ تم لائے ہو (یعنی دکھا رہے ہو) وہ تو جادو ہے اللہ ابھی اُس کو باطل کئے دیتا ہے بے شک اللہ کامیاب ہونے نہیں دیتا

عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ یَا مُبْطِلُ یَا مُبْطِلُ یَا مُبْطِلُ ۔

مفسدوں کے عمل کو (بہ اسم) اے باطل کردینے والے! اے بے اثر کردینے والے! اے بے ضرر کردینے والے!

وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۔

اور اللہ سچا کر دکھاتا ہے حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ ہر چند کہ ناپسند کریں مجرمانہ ذہنیت والے

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْخَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۔

بگڑ گئے چہرے اور جھک گئے (مغلوب ہوکر، خوف سے) حی اور قیوم کی بارگاہ میں اور ناکام ہوگیا جو ظلم بردار بنا

دُھائی

یاشانِ عزت یا شفاءَ اللہ یا محمد صدیق محبوب اللہ دہائی محبوبِ سبحانی عَبْدُالْقَادِرْ جِیْلَانِی کی یامحبوبِ سبحانی ہوجائے لوہا پانی ۔

سیفی

یَآ سلطان سید احمد کبیر رفاعی ، عاشق اللہ معشوق اللہ ہوجائے تن من کی صفائی برحقِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (ﷺ) ۔

اے حیدرِ شہسوار وقتِ مدد است — اے صاحبِ ذوالفقار وقتِ مدد است

اے حیدر (علیؓ) جو شہسوار ہیں مدد کا وقت ہے — اے تلوار ذوالفقار والے مدد کا وقت ہے

وقتیست عجیب افتادہ مشکل باما — اے والدِ ہفت و چار وقتِ مدد است

عجیب وقت آپڑا ہے کہ ہم کو مشکل درپیش ہے — اے والد سات اور چار (گیارہ) کے مدد کا وقت ہے

[ایک پیر پر کھڑے ہوکر (۱۲۱) مرتبہ اوّل و آخر گیارہ بار درودِ شریف]

حِزْبُ النَّصْرِ

حزب النصر (دُعا مدد کے لئے)

لِسَیِّدِنَا الشَّیخ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِیلَانِیْ ؓ

سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے منسوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں میں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ یَامَنْ لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ ،

اے اللہ! جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں اور نہ گمان (تصور) کو اُس کے اندر رسائی ہے اور نہ جیسا کہ وہ ہے بیان کرسکتے ہیں اوصاف بیان کرنے والے

وَلَا یَخَافُهُ الدَّوَائِرُ وَلَا تُفْنِیْهِ الْعَوَاقِبُ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ ،

اور نہ اُس کو خوف زدہ کرسکتے ہیں حادثات اور نہ فنا کرسکتی ہیں اُس کو انتہائیں جانتا ہے پہاڑوں کے اوزان کو

وَمَکَائِیْلَ الْبِحَارِ ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ،

اور سمندروں میں پانی کی مقدار کو اور بارش کے قطروں کی تعداد کو اور درختوں کے پتوں کے شمار کو

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ، وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ

اور جو کچھ ڈھانک دیتی ہے رات اور جو کچھ اُجاگر کردیتا ہے دن روشنی سے (ان سب اشیاء کی تعداد کو) اور جس کے لئے حجاب نہیں بن سکتا

سَمَآءٌ مِنْ سَمَاءٍ وَّلَآ اَرْضٌ مِنْ اَرْضٍ وَلَا جِبَالٌ اِلَّا یَعْلَمُ مَا فِیْ وَعْرِهَا

ایک آسمان دوسرے کا اور نہ ایک زمین دوسری زمین کا حجاب بن سکتی ہے اور نہ پہاڑ حجاب بن سکتے ہیں مگر یہ کہ وہ جانتا ہے اُن کی دشوار گزار گھاٹیوں کو

وَلَا بِحَارٌ اِلَّا یَعْلَمُ مَافِیْ قَعْرِهَا وَفِیْ اسْتِکَانَةِ عَظَمَتِهٖ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ،

اور نہ سمندر ہی مگر وہ جانتا ہے اُن کی گہرائیوں میں جو کچھ ہے اور اُس کی عظمت کے آگے آسمان اور زمین ہیچ ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْهِ

اے اللہ! بنادے میرا بہترین عمل میرے عمل کے اواخر کو اور میرے دِنوں میں کا بہترین تجھ سے جب میں ملاقی ہوں اُس دن کو

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِہٖ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو مجھ سے دشمنی کرے تو اُس سے دشمنی کر اور جو میرے ساتھ مکر کرے تو اُس کو اُس کی سزا دے

وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ بِمَھْلِکَۃٍ فَاَھْلِکْہُ وَمَنْ نَصَبَ لِیْ فَخًّا فَخُذْہُ

اور جو مجھ سے باغی ہو کر میری ہلاکت چاہے تو اُس کو ہلاک کر دے اور جو میرے لئے گھات لگائے پس تو اُس کو پکڑ لے

وَاطْفِ عَنِّیْ نَارَ مَنْ شَبَّ نَارَہٗ عَلَیَّ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور بجھا دے مجھ سے اُس شخص کی آگ کو جس نے مجھ پر آگ جلائی اور کافی ہو جا مجھ کو میرے دنیا اور دین کے اہم معاملات میں

وَصَدِّقْ رَجَائِیْ بِالتَّحْقِیْقِ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فَرِّجْ عَنِّیْ کُلَّ ضِیْقٍ

اور پورا فرما دے میری اُمید کو بالکلیہ اے شفقت فرمانے والے! اے رفیقِ حقیقی فراخ فرما دے مجھ پر ہر تنگی کو

وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَالَا اُطِیْقُ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقِیْقُ یَا مُشْرِقَ الْبُرْھَانِ

اور مت اُٹھوا مجھ سے ایسا بوجھ جس کی مجھ میں سکت نہیں تو ہی بادشاہ حقیقی ہے اے دلیل (حجت) کو روشنی عنایت کرنے والے!

یَا مَنْ لَّایَخْلُوْ مِنْہُ مَکَانٌ اُحْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ

اے وہ جس سے کوئی جگہ خالی نہیں میری حفاظت فرما تیری اُس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور میری حفاظت فرما

فِیْ رُکْنِکَ الَّذِیْ لَایُرَامُ اِنَّہٗ قَدْتَیَقَّنَ قَلْبِیْ اَنَّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اپنے پہلو میں جو نشانہ نہیں بنایا جا سکتا بے شک میرا دل یقین رکھتا ہے کہ تو بے شک نہیں ہے کوئی معبودِ برحق بجز تیرے

وَاِنِّیْ لَآ اَھْلِکُ وَاَنْتَ مَعِیْ یَا رَحْمٰنُ فَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیَّ

اور بے شک میں نہیں ہلاک ہو سکتا جب کہ تو میرے ساتھ ہو اے رحمٰن (بہت مہربان) پس مجھ پر رحم فرما مجھ پر تیرے غلبۂ قدرت کے ساتھ

یَا عَظِیْمًا یُرْجٰی لِکُلِّ عَظِیْمٍ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ وَاَنْتَ بِحَالِیْ عَلِیْمٌ وَعَلٰی خَلَاصِیْ

اے زبردست! جو اُمید دیا گیا ہے (مرکزِ اُمید ہے) ہر زبردست کے لئے، اے علیم! اے حلیم! اور تو میرے حال سے واقف ہے اور میری پریشانی سے نجات پر

قَدِیْرٌ وَھُوَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَائِہٖ یَآاَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَآاَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

قادر ہے اور یہ تجھ پر (بہت) آسان ہے مجھ پر احسان فرما اُس کو پورا کر کے اے بے انتہا مکرم اور اے بے انتہا (سب سے بڑھ کر) جود و سخا والے!

وَیَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ ، یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْ لِعَیْشِیْ

اے سرعت سے کافی ہو جانے والے! اے مخلوقات کے پروردگار! اور اے بے انتہا (سب سے بڑھ کر) رحم فرمانے والے! ، اے اللہ! مت بنا میری زندگی کو

كَدًّا وَلَا لِدُعَائِی رَدًّا ، وَلَا تَجْعَلْنِیْ لِغَیْرِکَ عَبْدًا وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ لِسِوَاکَ

مشقت والی اور مت کر میری دُعا کو رَد اور نہ بنا مجھ کو تیرے سوا کسی کا بندہ (محتاج یا غلام) اور نہ رکھ میرے دل میں تیرے سوا کسی اور کی

وُدًّا فَاِنِّی لَا اَقُوْلُ لَکَ ضِدًّا وَلَا شَرِیْکًا وَلَا نِدًّا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،

محبت ، بے شک میں نہیں کہتا (باندھتا) (کسی اور کو) تجھ سا تیرا شریک یا تیرا ہم سر بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت بجز اللہ بزرگ اور برتر کے ، اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار (سرکار) محمدؐ پر

وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ـ آمِیْنَ ـ

اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر اور سلام بھیجے بہ اہتمام تمام کثرت سے قیامت تک ۔ آمین ۔

دُعَآءُ النَّصْرِ

لَهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ اَیْضًا

آپ ہی سے دُعائے نصر بھی منسوب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں میں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اقْطَعْ اَجَلَ اَمَلَ اَعْدَائِی وَشَتِّتِ اللّٰهُمَّ شَمْلَهُمْ وَاَمْرَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ

اے اللہ! کاٹ ڈال میرے دشمنوں کی خواہشات کی مدت کو اور بکھیر دے اے اللہ! اُن کے شیرازہ کو اور اُن کے معاملہ کو اور متفرق کر ڈال اُن کے جمگھٹے کو

وَاَقْلِبْ تَدْبِیْرَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَنَکِّسْ اَعْلَامَهُمْ وَکَلِّ سِلَاحَهُمْ

اور اُلٹا دے اُن کی تدبیر کو اور تبدیل فرما دے اُن کے (اچھے) حالات کو اور سرنگوں کر دے اُن کے جھنڈوں کو اور کند کر دے اُن کے ہتھیاروں کو

وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ وَنَقِّصْ اَعْمَارَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ ، وَغَیِّرْ اَفْکَارَهُمْ

اور قریب کر دے اُن کی موتوں کو اور کم کر دے اُن کی عمروں کو اور متزلزل کر دے اُن کے قدموں کو اور متغیر کر دے اُن کی فکروں کو

وَخَیِّبْ اَعْمَالَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهُمْ وَاقْلَعْ آثَارَهُمْ حَتّٰی لَاتَبْقٰی لَهُمْ بَاقِیَةٌ

اور نامراد کر دے اُن کے اعمال کو اور ڈھا دے اُن کے مکانات کو اور مٹا ڈال اُن کے آثار کو یہاں تک کہ اُن کی کوئی چیز باقی نہ رہے ۔

وَلَا يَجِدُوْا لَهُمْ وَاقِيَةً ، وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَادِمْهُمْ بِصَوَاعِقِ

اور یہاں تک کہ نہ پاسکیں کہیں جائے پناہ اور اُن کو مشغول کردے (اپنے آپ میں) اپنے جسموں اور جانوں میں اور سیاہ کردے اُن کو بجلیوں سے

انْتِقَامِکَ وَابْطِشْ بِهِمْ بَطْشًا شَدِيْدًا وَخُذْهُمْ اَخْذًا عَزِيْزًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اپنے انتقام کی (یعنی بھون دے) اور جکڑ دے اُن کو شدید جکڑ میں اور اُن کو پکڑ لے مضبوط پکڑ میں بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ - وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ لَآ اَمْنَعُهُمْ

قادر ہے ۔ اور نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت بجز اللہ بزرگ و برتر کے ، اے اللہ ! میں اُن کو روک نہیں سکتا

وَلَآ اَدْفَعُهُمْ اِلَّا بِکَ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ

اور نہ دفع کرسکتا ہوں مگر تیری اعانت سے ۔ اے اللہ ! ہم تجھ کو بناتے ہیں اُن کا مدِّ مقابل اور تجھ سے پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شُرُوْرِهِمْ يَا مٰلِکَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَاِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ عَلَيْهِمْ

اُن کے شر سے اے روزِ قیامت کے مالک ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور اُن کے مقابلہ میں تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

فَدَمِّرْهُمْ تَدْمِيْرًا وَتَبِّرْهُمْ تَتْبِيْرًا فَاجْعَلْهُمْ هَبَاءً مَنْثُوْرًا اٰمِيْنَ

پس اُن کو ہلاک کردے مکمل طور پر اور توڑ ڈال اُن کو (ہلاک کردے) بالکلیہ اور پھر اُن کو چورا چورا کردے منتشر بکھری ہوئی ریت بنادے ۔ قبول فرما

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

قبول فرما قبول فرما اے اللہ ! اے اللہ ! اے اللہ !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عِنْدَکَ وَبِحُرْمَتِکَ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اُس حرمت کے طفیل جو محمدؐ کی تیرے پاس ہے اور تیری اُس حرمت کے طفیل جو محمدؐ کے پاس ہے

اَنْ تَسْتُرَنَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کہ تو ہماری پردہ پوشی فرما دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

بجز اللہ بزرگ و برتر کے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا کَثِيْرًا اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ

اور سلام بھیجے بہ اہتمامِ تمام کثرت سے روزِ قیامت تک

لِلْكَشْفِ

کشف کے لئے (دُعا)

يَا قَدِيْرُ مُقْتَدِرُ ، يَا خَلَّاقُ يَا فَعَّالُ يَا مُصَوِّرُ ، يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ

(اے) قدرت والے! (اے) اقتدار والے! اے خوب بنانے والے! اے خوب کارگزار! اے صورت گر! اے جاننے والے! اے باخبر!

يَا سَمِيْعُ يَابَصِيْرُ -

اے سننے والے! اے دیکھنے والے!

اقسامِ ذکر

اسمائے اِلٰہیہ میں سے کسی شخص کیلئے کسی اسم کو منتخب کرنا عارف کا کام ہے۔

ہر شخص کا تجربہ جُدا ہے۔ مذاق جدا ہے۔ اپنا اپنا انتخاب ہے۔ کامل اُستاد وہی ہے جو طالب کے حسب حال ذکر و شغل بتائے۔ بغیر تحقیق کے، بغیر مناسبت کے کوئی ذکر بتا دینا یا کسی شغل میں لگا دینا یہ کام تو کسی عطائی کا ہے بافہم حکیم تشخیص کر کے دوا دیتا ہے۔ خمیرہ مروارید، مفرح یا قوتی، چاندی یا سونے کا کشتہ بے شک اچھے ہیں مگر کیا ایک ہی دوا سب کو دی جاسکتی ہے؟ اس طرح کلمہ طیبہ اسم جلالہ مختلف طور سے ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ بعض حبسِ دم کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔ بعض ذکرِ خفی کرتے ہیں۔ بعض ذکرِ جہری کرتے ہیں۔

اس کے بعد ہم اذکار اور ان کے خصوصیات بیان کریں گے۔ کلمہ طیبہ "لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اس کو مختلف طریقہ سے پڑھتے ہیں۔

ذکرِ دوضربی: لا کو دِل سے کھینچو اور الـلـہ کے ساتھ سیدھے طرف لے جاؤ خدا کے سوائے جتنے خطرات ہیں خیالات ہیں پس پشت پھینک دو اور الا اللـہ کہہ کر دامنِ رحمتِ الٰہی میں چھپ جاؤ گم ہوجاؤ باقی، باقی رہے اور فانی فنا ہوجائے اس کو بعض لوگ ذکر ارہ بھی کہتے ہیں بعض قادری اور رفاعی۔ شاذلی دوضربی ذکر کرتے ہیں۔ مگر بعض قادری بیٹھ کر ذکر کرتے ہیں اور بعض کھڑے ہوکر۔

طریقہ مولویہ یعنی مولانا جلال الدین روم کے ہاں اور رفاعیہ میں کھڑے ہوکر ذکر کرتے ہیں۔ رفاعیہ طریقے والے ذکر کرتے وقت اور اپنے وجود موہوم کی نفی کرتے وقت اسلحہ سے ضرب لگاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ میں نہیں ہوں اگر ہوتا تو مجھے ضرر پہنچتا۔

ذکرِ سہ ضربی: ناف سے لا کو کھینچو، پھر سر کو سیدھے طرف گھماؤ اور الـلـہ کا ضرب دو اور دل پر الا اللـہ کا ضرب دو۔ اس ذکر میں لا کی شکل پیدا ہوتی ہے اور رفع خواطر میں بہت کام آتا ہے اس سہ ضربی ذکر میں تمام لطائف پر سے گذر جانا ہے ایسا ذکر اکثر نقشبندی لوگ کرتے ہیں۔

ذکرِ چہار ضربی: چار زانوں بیٹھو، سیدھے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے بازو کی انگلی میں رگِ کیماس (جو بائیں پاؤں کے گھٹنے کے نیچے ہوتی ہے) زور سے پکڑو۔ بائیں پاؤں کے گھٹنے کے پاس سے ہلکا جھٹکا دیکر لا کو کھینچو اور خیال کرو کہ ضرب شیطان پر پڑا ہے۔ شیطان ہمیشہ اس کی کوشش میں لگا ہوا ہے کہ انسان کو خدا کے خیال سے پھیرے اور خدا کی مخالفت میں کمر بستہ رکھے۔ لا کو الہ کے ساتھ ملاؤ اور سیدھے گھٹنے پر ضرب دو اور سمجھو کہ یہ ضرب خطرہ نفسانی پر ہے۔ جس کا کام ہے کھانا، پینا اور جسم کے خواہشات کو پورا کرنا۔ خطرہ نفسانی پر ضرب لگانے کے بعد الہ کو ہ کے ساتھ ملاؤ اور سیدھے شانے پر ضرب دو۔ یہ ضرب خطرہ ملکی پر ہے۔ یعنی ہم کو نفس و شیطان کی کشمکش کی ضرورت نہیں۔ نہ کسی کے ہم کو متنبہ کرنے کی حاجت ہے۔ فرشتے ہمیشہ اچھی بات کی ہدایت اور بری باتوں سے بچنے کے لئے متنبہ کرتے رہتے ہیں ہم کو اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ پھر بائیں جانب یعنی دل پر الا اللہ کا ضرب لگاؤ کہ خدا کے سوا کوئی باقی نہ رہے شیطان اور نفس کا خطرہ ''نفس امارہ'' کا نتیجہ ہے اور بار بار متنبہ کرتے رہنا اور برے کام پر ملامت کرتے رہنا یہ صفت ہے ''نفس لوامہ'' کی اور خدا کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوکر بیٹھ جانا یہ کام ہے ''نفس مطمئنہ'' کا قرآن شریف میں ہے وَمَا اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ (یوسف۔۵۳) ایک اور جگہ ہے یٰۤاَیَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ۝ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ۝ (پارہ عم سورۃ الفجر ۲۷۔۲۸) پہلے نفس کی کشمکش جاتی ہے تو اطمینانِ قلبی حاصل ہوتا ہے۔ پھر خدا سے راضی ہوجاتا ہے۔ پھر خدا بھی اس سے راضی ہوجاتا ہے۔

(اقتباس از نظام العملِ فقراء تالیفِ بحرالعلومؒ)

دُعاءُ النُّور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ سَمْعِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَنْ يَمِيْنِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَنْ يَسَارِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَوْقِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَحْتِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَمَامِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَلْفِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ لِسَانِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ عَصَبِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ لَحْمِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ دَمِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ شَعْرِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ بَشَرِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ نَفْسِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ نُوْرًا

(رواه البخاری و مسلم عن ابنِ عباسؓ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ عِظَامِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَبْرِىْ نُوْرًا

(آمین ثُمَّ آمین)